والِهٖ وصحبهٖ ومحبوبهٖ الشیخ الذی

اور اوسکی آل پر اور یاروں پر اور اوسکی محبوب پر وہ ایسا پیر ہے

یقول مریدی مریدی وبعد فیقول

کہ خود فرماتا ہی ای مرید میرے ای مرید میرے بعد اوسکے کہتا ہے

محمد کامل القادری العلیمی المسکین

محمد کامل مسکین مرید حضرت شاہ عبد العلیم کا سلسلہ قادری میں

هذا سر عظیم اعلنته للطالبین

کہ یہہ اک بہت بڑا راز ہی کہ جسکو ظاہر کیا مینی طالبونکی لیے

سمّیته بصراط التکمیل والله جعله

اور نام رکہا مینی اوسکا صراط التکمیل اللہ کردی اوسکو

[illegible]

دلیل السبیل یا ایها المرید اعلم

اچھی راہ دکھانیوالی اے مرید سمجھ لے کہ

ان اللہ لا یعرف بکنہ الذات

بیشک اللہ نہین پہچانا جاتا اپنے ذاتی بھیدکر ساتھ

ولکن یعرف بالاسماء والصفات

مگر وہ پہچانا جاتا ہے اپنے نامون او صفتون سے

والاسماء تعرف بالمظاهر والآیات

اور نام اسکی پہچانی جاتی ہین عالم مین ظاہر کی نشانیون سے

وکانت مجموعة الآیات الالهیة

اور ہے اللہ کی سب نشانیونکا مجموعہ

[illegible]

هی النفس الانسانیة فقال

ذات انسان کی اسیوجہ سے فرمایا ہے

سید البریة علیه الصلوة والتحیة

سردار عالم نے اونکے اوپر رحمت اور سلامتی ہو

من عرف نفسه فقد عرف ربه

کہ جسنے پہچانا اپنی ذات کو بیشک اوسنے پہچانا اپنے رب کو

وکان کتاب العالم الکبیر

اور یہہ دنیا بڑی کتاب ہے

شرح المجموعة الالهیة اللتی

جو ظاہر کرتی ہے حال آدمی کا جسکا



یعنی تمام اولیا رحمت اللہ علیہم کے اور ذات وصفات

عالم حضرت غوث الثقلین سردار

انبیا علیہم السلام کے

جماعت کی جماعت

سُمِّيَتْ بِالْعَالَمِ الصَّغِيرِ فَلِذَا قَدَّمْتُهُ

نام چھوٹی دنیا ہے تب مقدم کیا ہمنے

فِي التَّحْرِيرِ لِيَهْدِيَ إِلَى الْمَعْرِفَةِ الْجَمْعِيَّةِ

بیان عالم کا لکھنے میں تاکہ پہچان عالم کی بتادے پہچان انسان کی

الْهَادِيَةِ إِلَى الْمَعْرِفَةِ الْإِلٰهِيَّةِ

اور انسان کی پہچان دیکھادے پہچان اللہ کی

فَلِلْعَالَمِ أُصُولٌ سُمِّيَتْ بِالْعَوَالِمِ الْكُلِّيَّةِ

پھر عالم کی اصل کئی ہیں اونکا نام رکھا گیا ہے عالم سارا

وَاللَّطَائِفِ الْبَسِيطَةِ فَالْأَصْلُ

اور لطیفے پاک پھر اصل

اور قول و فعل آنحضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کا مطابق ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چنانچہ حضرت عبد اللہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ آنحضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے بدن مبارک پر کبھی مکھی نہیں بیٹھتی تھی اور پسینے عرق میں خوشبو آتی تھی بول براز کو زمین کھا لیتی تھی اور لوگوں نے سبب اس مناسبت کا آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اللہ پاک کی یہ بدن میرا بدن ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا

الاوّل عالم البهت المسمّى بالباهوت

پہلی عالم حیرت ہی جسکا نام رکھا گیا ہی باہوت

ولطيفة الاخفى وهى الصورة

ور لطیفہ اخفی اور وہ لطیفہ ایک ظہور

النورية العمائية لحضرت الذات

نورانی سے ہے مانند عما کے خدا کی ذات کا

الالهية كما قال المصطفى عليه التحية

جیسا کہ فرمایا ہی حضرت مصطفی نے اونکو اوپر

والثناء كان فى عماء ما فوقه هواء

سلامتی اور تعریف ہو کہ اللہ تنہا عما میں کہ نہ تھی وسکی اوپر ہوا

---

واسطے عبادت

انبیاء علیہم السلام

ہدایت طریقہ عبادت

اور جب زمانہ نبوت کا اختتام

ہوا تو بذریعہ علما اور اولیا کے

امت کے منصب ہدایت کا

انتظام ہوا جیسا کہ فرمایا سرور عالم

حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے علماء امتی کانبیاء

بنی اسرائیل یعنی ہمارے

امت کے علما مثل انبیاء

بنی اسرائیل کے ہیں سمجھا

اولیاء امت کے جو کہ جانشین

طریقت والقا نسبت میں

زیادہ قوت وہمت

اور واسطے آسانی سالکوں کے ہوئی

ولا تحته هواء هذا خلوت

اور نہ اوسکے نیچے ہوا نہی یہہ خلوت

الاحدیة فیها جلوة العلمیة الذاتیة

احدیة کی ہے اس خلوت مین جلوہ ہے علم ذاتی کا

والنوریة الاخضریة والاصل الثانی

اور جلوہ ہے نور سبز کا — اور اصل دوسری

عالم الهویة المسمی بالهاهوت

عالم ہُویّہ ہے اوسکا نام رکھا گیا ہے ہاہوت

واللطیفة الخفیة وهی الصورة النوریة

اور لطیفہ خفیہ وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی ہے

سلاسل کا حاصل اس کتاب مین
امت مین سے [illegible]
[illegible]
دشوار ہے تمام سلاسل مشہور
کی تحریر فرد ہے ابتدا سلسلہ
کا دو قسم ہے ایک سلسلۂ ابراہیم
ہے دوسرا سلسلہ عزیزیہ ہے
اگر بدون حضوری صوری
کی محض کسی روح سے اجازت
خلافت ہوئی تو [illegible]

۸

اس سلسلہ کا نام [illegible]
[illegible]
خلافت کا حضرت [illegible]
حضوری [illegible] صوری
کے بدون حضوری [illegible]
کے عطار [illegible] حضرت
[illegible] مشائخ کا [illegible] نسبت [illegible]
بہاء الدین [illegible]
حاصل ہوئی [illegible] اجازت و خلافت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] شاہ [illegible]
اللہ عنہ [illegible]
بہاء الدین [illegible]

لِلصِّفَاتِ التَّنْزِيهِيَّةِ هُنَالِكَ

خدا کی پاک خالص صفتون کا اس جگہہ پر

أَفَلَا تَعْلَمُونَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

کیا تم نہین جانتے کہ پاک ہے اللہ تعالی اوس چیز سے کہ جو شریک کرتے ہین شرک

هٰذَا خَلْوَةُ الْوَحْدَانِيَّةِ فِيهَا جَلْوَةُ

یہہ خلوت ہے وحدانیۃ کی اس خلوت مین جلوہ ہے

الْعِلْمِيَّةِ الْإِجْمَالِيَّةِ وَالنُّورِيَّةِ الْأَسْوَدِيَّةِ

صفتون کے علم کا مجملاً اور جلوہ ہے نور سیاہ کا

وَالْأَصْلُ الثَّالِثُ عَالَمُ الْإِلٰهِيَّةِ

اور اصل تیسری ہے عالم الہی

سلسلہ عالیہ میں اور سلسلہ چشتیہ و سہروردیہ میں اجازت ملی تھی اور سلسلہ نقشبندیہ میں بھی اجازت ہوئی ہے جیلانی سے اور ایسے ہی اجازت و خلافت بالکل سلسلہ کا تمام عرفیہ سے علیہ ایسے باپ سلسلہ کا حضور علیہ الصلوٰۃ یا باب النبوت خاتم سرکار مرتبت حضرت صحابہ سے والسلام کی عنایت اجازت و خلافت سلاسل نیز جملہ سلاسل عالیہ ہوئی ہے اور اول سلسلہ عالیہ غوثیہ سے اور طریقہ نسبت قادریہ اس طریقہ عالیہ کی

اسی سے ظاہر ہے کہ مرکزی اس سلسلہ کا مرکز دائرہ قطبیت و قطب فلاک غوثیت والی ولایت فرد وارث مالک فخر سلطان الفقر شہنشاہ اولیاء پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی محی الدین حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہیں جن کا قدم مبارک سب اولیاء کے گردن پر ہے اس سلسلہ عالیہ کے دو شعبہ ہیں ایک شعبہ اکبریہ ہے جو شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی سے جاری ہوا ہے اکبری حضرت شیخ اکبر کو خرقہ خلافت کا حضرت جمال الدین یونس

رحمۃ اللہ علیہ سے
اور اونکو حضرت محبوب سبحانی
محی الدین سید عبدالقادر جیلانی
رضی اللہ عنہ سے حاصل ہوا
ہے اور ارشیہ زراقیہ کہ
اس سلسلہ کا رزاقی حضرت سید
عبدالرزاق خلف محبوب سبحانی
حضرت سید عبدالقادر جیلانی
رضی اللہ عنہما سے نسبت
عزیمت اس سلسلہ عالیہ کی
اسے تیم ورا شد مشغول باللہ
نبی کریم حضرت سید شاہ عبد العلیم
رضی اللہ عنہ سے بتحقیق کو
حاصل ہوئی ہے بواسطہ دیگر
نسبت عالیہ کبرویہ

المسمّی باللاهوتی اللطیفة السرّیة

اوسکا نام رکہا گیا ہے لاہوت اور لطیفۂ سرّی

وهی الصورة النوریة للصفات

وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی ہے ان صفتون کا

الثبوتیة کما اشار الیه الرحمن

جو شان خدا کی خاص ہین جیسا کہ اشارہ کیا اوسکی طرف اللہ نے

بکلّ یوم هو فی شأن هذا

کہ ہر ایک دن ہے وہی خدا کی شان مین یہہ

خلوت الوحدیة فیها جلوة العلمیة

خلوت ہے وحدیہ کی اس خلوت مین جلوہ ہے صفتونکی علم کا

10

سلسلہ عالیہ علیہ حضرت
ذی النعمتین شیخ الکبیر حضرت
قاضی محمد غیاث حسین ملقب
سے اور نسبت سلسلہ عالیہ
سے نسبت عالیہ قادریہ
معمولہ نقشبندیہ
دو نسبت طرفین حضرت
سنتی ہوتا ہے رحمۃ اللہ علیہ
سے امام ربانی حضرت مجدد الف
احمد سرہندی کی ہے اور ثانی
رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہوئی ہے
بتحقیق کو سادہ قادریہ کا اور میں
حضرت حافظ سید علام محی الدین
بطریق سے حضرت

التفصیلیة والنورانیة البهیة

تفصیل کے ساتھ اور جلوہ ہو نور سفید کا

والاصل الرابع عالم الروحیة

اور اصل چوتھی ہے عالم روح

المسمی بالجبروت واللطیفة الروحیة

اوسکا نام رکھا گیا ہے جبروت اور لطیفہ روحی

وهی الصورة النورانیة الخارجیة

وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی ہے ظاہر مین

المجردة عن المادة والصورة

خالی ہے مادہ اور صورت

کے ذریعہ
سلسلہ
سبکی
نقشبندیہ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور یہ
سلسلہ نقشبندیہ نسبت عالیہ
نسبت اویسی
سلسلہ قادریہ
حضرت شاہ عبد العلیم
حضرت قاضی محمد

11

عنایت حسین
اور دوسرے طور سے
سادہ نقشبندیہ خانوادہ کے
اجازت وخلافت
ہوئی ہے حضرت مولانا
سید امیر علی شاہ جالبی رحمۃ اللہ
عنہ اور حضرت گلزار شاہ
رحمۃ اللہ علیہ سے اور حاصل
ہے فقیر کو نسبت
سلسلہ قادریہ حضرت کرم
شاہ کاکوروی رحمۃ اللہ
سلاسل کرم علی ازالہ الخفا
پیر چودہ خانوادہ کے

الجسمیة کما قال اللہ لسیدی

جسمی سے جیسا کہ فرمایا ہے اللہ نے ہمارے سید سے

قل الروح من امر ربی هذه الحضرت

کہو روح ہے ایک حکم میرے رب کا یہہ درگاہ

النوریة المجردة فیها جلوة الصفات

نور کی ہے خالص اس درگاہ میں جلوہ ہے

السبعة والنوریة الاصفریة

خدا کی ساتوں صفت کا اور نور ہے زرد رنگ کا

والاصل الخامس عالم المثالیة

اور اصل پانچویں عالم مثال ہے

---

کا فر ذرت سے ادکی حضرت ... امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے چار خلیفہ ... ہوئے ... اول امام حسن دویم امام حسین سیوم ... بن زیاد چہارم ... حضرت ... بصری رحمۃ اللہ علیہم اور حضرات ... سے چودہ خانوادہ مشہور ہوئے

اول خانوادہ حبیبیان جو کہ حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ سے اجرا پایا دوسرا خانوادہ طیفوریان جنکی ابتدا حضرت خواجہ طیفور شامی سے ...



خانوادہ کرخیان ... حضرت شیخ معروف کرخی ... رحمۃ اللہ علیہ سے ... خانوادہ سقطیان ... حضرت شیخ ... سقطی رحمۃ اللہ ... خانوادہ جنیدیان ... حضرت شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ ... خانوادہ ... حضرت ... رحمۃ اللہ علیہ ... جنکی ابتدا حضرت ...

شیخ علاء الدین طوسی رحمۃ اللہ علیہ سے ستر ہواں خانوادہ طوسیان اس سلسلہ کے مورث حضرت شیخ نجم الدین کبری فردوسی رحمۃ اللہ علیہ سے سولہوان خانوادہ فردوسیان اس سلسلہ کے حضرت ضیاء الدین ابو النجیب سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے پندرہوان خانوادہ سہروردیان اس سلسلہ کے حضرت شیخ عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے چودہوان خانوادہ زیدیان ... شیخ عبد العاصد (؟) ... علیہ سے تیرہوان خانوادہ عیاضیان اس سلسلہ کی نسبت حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے

۱۳

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے بارہوان خانوادہ ادہمیان اس سلسلہ کے مورث حضرت ابراہیم ادہم بلخی رحمۃ اللہ علیہ سے گیارہوان خانوادہ ہبیریان جنکے ابتدا حضرت خواجہ ہبیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ سے ہے

# اَلْمُسَمّٰى بِالْمَلَكُوْتِ وَاللَّطِيْفَةِ الْقَلْبِيَّةِ

اوسکا نام رکھا گیا ہی ملکوت اور لطیفۂ قلبی

# وَهِيَ الصُّوْرَةُ النُّوْرَانِيَّةُ الْخَارِجِيَّةُ

وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی ہے ظاہرین

# الْمُجَرَّدَةُ عَنِ الْجِسْمَانِيَّةِ الْمُشَبَّهَةُ

جو خالی ہے جسم سے مانند

# بِالصُّوْرَةِ الشَّهَادِيَّةِ فَانْظُرْ إِلٰى

صورت ظاہری جسمون کے پھر دیکھو اودہر

# مَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهُوَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

جو فرمایا ہی اللہ تعالی نے وہی پیدا کرنیوالا ہی

جو دہوان خانوادہ چشتیان اس سلسلہ کے مورث حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی رحمۃ اللہ علیہ ... جنکا حال کتاب کشف المحجوب اور دوسری کتابوں میں ... ہی جو تفصیل ... اس طرح تعلیم میں بیعت ہوتی ہے ...

طریقہ عالیہ قادریہ کے
مخفی نہ رہے کہ اعلیحضرت
محبوب سبحانی محی الدین سید
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
عنہ نے فرمایا ہے کہ میرا
قدم سب اولیا کے گردن
پر ہے اور مجھے پروردگار
عالم نے ایک تجلی عنایت
کی ہے کہ طول اوسکا برابر
طول زمین کے ہے اور
میرے سب اصحاب کے نام
روز قیامت تک جو میرے
یا میرے سلسلہ مین مرید ہونگے
لکھے ہین اور اوس کاغذ مین
لکھا ہے کہ بخشے

المصوّر له الاسماء الحسنى هذا

صورت بنانیوالا ہی اوسکو لئے نام نیک ہین یہہ

حضرت النورية المثالية فيها

درگاہ نور کی ہی مثالی صورتون کی اوسمین

جلوة الفعلية الالهية والنورية

جلوہ ہے اللہ کی صنعت کا اور نور ہے

الاحمرية والاصل السادس

سرخ رنگ کا اور اصل چھٹوین

عالم النفسية المسمى باللطيفة

عالم نفس ہے اوسکا نام رکھا گیا ہی لطیفہ

۱۴

ان سب کو بخشا اور دوزخ
کے دربان سے پوچھا
[illegible]

[illegible]

النفسیة وهی الصورة الجسمیة لمدبرة

نفسی یهه لطیفه ایک ظهور جسمانی هی تدبیر کرنیوالا

الحیوانیة المقتضیة للحرکات

جسم کا اور حیات والا هو سبب هی جسم کی حرکت

الشهوانیة کما اشار الیه الله تعالی

اور خواهش کا جیسا که اشاره کیا هی طرف اوسکو الله تعالی نے

ونفس وما سواها هذا حضرة

قسم هے نفس کی اور جسنی برابر کیا اوسکو یهه درگاه هی

الحیوانیة فیها جلوة الخالقیة

اراده سو حرکت کرنی کی اس درگاه مین جلوه هی خالق کی قدرت کا

محی الدین عربی نے تحریر فرمایا ہے کہ خلوت کا مکان خاص بقدر ایک سجادہ کے ہو عرض اوسکا ڈیڑھ ذراع اور طول اوسکا دو گز بلندی آدمی کے قد برابر ہو اور کوئی سوراخ اوسمین نہ ہو اور اوسکے دروازہ مین ... پردہ ...

[illegible]

والاصل السابع عالم النارية

اور اصل ساتوین عالم نار ہی

المسمّى باللطيفة النارية وهي

اوسکا نام کہا گیا ہی لطیفہ ناری اور یہہ لطیفہ

الصورة الجسمية المقتضية

ایک ظہور جسمانی ہے جسکی طبیعت مین ہے

للحرارة واليبوسة كما جاء في

گرمی اور خشکی جیساکہ آیا ہے

آيات الهية وما ادراك ماهية

کلام مین خدا کے اور کسنے بتایا تمکو کیا ہی یہہ

١٦

[illegible]

نَارٌ حَامِيَةٌ هٰذا حَضرَتُ الشِّرعَةِ

آگ ہی گرم یہہ درگاہ ہی تیزی

وَالبرقيّةُ فيها جلوةُ الخالقيّةِ

اور گرمی گی اس مین جلوہ ہی خالق صنعت کا

وَالاَصلُ الثَّامِنُ عالَمُ الهوائيّةِ المُسمّٰى

اور اصل آٹھوین ہی عالم ہوا اوسکا نام کہا گیا

باللَّطيفةِ الهوائيّةِ وهي الصّورةُ الجِسميّةُ

لطیفہ ہوائی یہہ لطیفہ ایک ظہور جسمانی ہے

المقتضيةُ للحرارةِ والرّطوبةِ كما جاء في

جسکی طبیعت گرم و تر ہے جیساکہ آیا ہے

۱۷

١٨

كَلِمَاتُ اللّٰهِ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ

اللہ کے کلام مین کہ خدا کی نشانیون سے یہہ ہے کہ بہیجتا ہے

الرِّيَاحَ هٰذَا حَضْرَتُ الْخَفْيِ وَالطَّيْرِ

ہوا یہہ درگاہ ہے سبکی اور پرواز کی

فِيهَا جَلْوَةُ الْخَالِقِيَّةِ وَالْأَصْلُ النَّابِعُ

اسمین جلوہ ہے خالق کی قدرت کا اور اصل نوبین

عَالَمُ الْمَائِيَّةِ الْمُسَمّٰى بِاللَّطِيفَةِ

عالم ہے پانی کا اوسکا نام رکہا گیا ہے لطیفہ

الْمَائِيَّةُ وَهِيَ الصُّورَةُ الْجِسْمِيَّةُ

آبی یہہ لطیفہ ایک ظہور جسمانی ہے

المقتضیة للبرودت والرطوبت

جسکی طبیعت مین سردی اور تری ہی

کما جاء فی کلام الکبریاء من الماء

جیسا کہ آیا ہی اللہ کے کلام مین کہ پانی سے

کل شئ حی ھذا حضرت الرأفت

ہر شئے زندہ ہی یہہ درگاہ ہی نرمی

والسبلیة فیھا جلوة الخالقیة

اور بہاو کی اسمین جلوہ ہی خالق کی قدرت کا

والاصل لعانتہ عالم الارضیة

اور اصل دستوین ہی عالم خاک

ولا یابس ولا موہی تنا
ومن تعیس البنا ولبن النسب ناد
لحمن والبیج المنسین والبنات
والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم
والاموات بحرمتک یا ارحم الراحمین
سنیے جب کہ طالب کے زبان پر
یا فقط ہوجاوے اور جاری ہوجاے
کیفیت اور بعض اوقات جوع
دل پر ایسا ہو کہ بدن مین
تمام بدن کی طرف
سرایت کر جاوے
ہوجاوے ساتہ اوس کے
حضیت کا طاری الفاظ و حروف
کی طرف ولحاظ مین معانی کی
ارپانی مین ہو محو
اوسکا لحاظ شمار عدد کا ہوجاوے
اور ایسا ہوجاوے

19

اوسوقت ایک حالت مستی کی
پیدا ہوگی محبت خدا کی
پاک کی ذاکر کے دل مین
اوسکو خوب یاد رکہ اور اوسکی
ڈوب جاوے خدا کی محبت
مین یہان تک کہ غائب ہوجاے
جملہ اشیا طالب کے نظر
سے پہر غائب ہوجاے
اپنی ذات وصفات بہی غائب ہو
ہوجاوے ظاہر کرے
ہی تو جسم مشہود ذات مذکور
اسی کو فنا کہتے ہین بعد اوس
حاصل ہوگا طالب کو بقا اور
ہوگا شہود دو دین کا تفصیل
اس اجمال کی یہہ ہے کہ

[illegible]

المسمّی باللطیفة الارضیة و

اوسکا نام رکہا گیا ہے لطیفہ خاکی اور

ھی الصورة الجسمیة المقتضیة

یہہ ایک ظہور جسمانی ہے جسکی طبیعت مین

للبرودة والیبوسة کما قال اللہ

سردی اور خشکی ہے جیساکہ فرمایا ہے اللہ

تعالے وجعلنا الارض مهادا و

برتر نے اور بنایا ہمنے زمین کو بچھونا اور

الجبال اوتادا هذا احضرت

پہاڑون کو میخین یہہ درگاہ ہے

٢٠

[illegible]

التمکین والسکینة فیها جلوة

قرار اور تسکین کی اس میں جلوہ ہے

الخالقیة وکمالات النبوة و

خدا کی خالقیت کا اور کمالات نبوت کا اور

من ثم یطوف حولها الاجسام

اسی وجہ سے طواف کرتے ہیں گرد اسکے سب جسم

العنصریة والاجرام الفلکیة

عنصری اور سب جسم آسمان کے

والکوکبیة فلما تجلی اربک

اور ستاروں کے یعنے جبکہ جلوہ دکھایا بانیر ربانی

٢١

[illegible] تنخیر لطیفہ روحیہ [illegible] طالب کو [illegible] اور علوم عقلیہ و نقلیہ [illegible] حاصل ہوتا ہے [illegible] علوم و حقائق و معانی کی اور [illegible] بیان میں مشغول [illegible] طالب کا عالم قدسیہ میں [illegible] عالم صفات [illegible] بیان تک [illegible] طالب کو تنخیر لطیفہ [illegible] حاصل ہوتی [illegible] کمالات [illegible] علیہم السلام ہے اور [illegible] ولایت [illegible] بادشاہ دین کا اور روح [illegible] جو کہ طالب [illegible] نقشبندیہ میں

بالاسمية الذاتية ظهرت

اسم ذاتی کا نور ظاہر ہوا

النورية الاولى سميت بالطيفة

ایک نور پہلا نام رکہا گیا اوسکا لطیفہ

الاخفى ولما تجلى بالصفات

اخفی اور جب جلوہ دکہایا اپنی

التنزيهية ظهرت النورية

صفت خالص کا نور ظاہر ہوا نور

الثانية سميت باللطيفة الخفية

دوسرا نام رکہا گیا اوسکا لطیفہ خفی

[illegible] خاتم النبوت صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible] کے زمانہ میں [illegible] بیچ میں ضعف ہوتا ہے [illegible] بسبب حالات زمانہ کے مخصوص [illegible] دربار مصطفیٰ سے مورد تجلیات [illegible]

۲۲

[illegible]

چنانچہ دعا حضرت شاہ نقشبند کی مقبول ہوئی ہمارے حضرات نے سلوک طریقہ نقشبندیہ کا اختیار فرمایا ہے اسی واسطے مجدد الف ثانی علیہم نے واسطے آسانی اور عقل و فہم کے
اور حضرات نقشبندیہ نے واسطے آسانی وقت اور کمالات کے لطائف اور طالبین کے حقائق و مقامات اور دائرہ فوائد کے بیان کیے اور بیان کیے عین الانسان اور مقام کشف اور نشان کے

وَلَمَّا تَجَلّٰی بِالشُّیُوْنَاتِ الذَّاتِیَّۃِ

اور جب جلوہ دکھایا اپنی شان ذاتی کا

ظَھَرَتِ النُّوْرِیَّۃُ الثَّالِثَۃُ سُمِّیَتْ

تو ظاہر ہوا نور تیسرا نام کہا گیا اسکا

بِاللَّطِیْفَۃِ السِّرِّیَّۃِ وَلَمَّا تَجَلّٰی

لطیفہ سرّی اور جب جلوہ دکھایا

بِالصِّفَاتِ السَّبْعَۃِ الثُّبُوْتِیَّۃِ

اپنی ساتوں صفت ثبوتی کا

ظَھَرَتِ النُّوْرِیَّۃُ الرَّابِعَۃُ سُمِّیَتْ

تو ظاہر ہوا نور چوتھا نام کہا گیا اسکا

۲۳

عالم امکان ہیں چنانچہ اول دائرہ لطیفہ ہیں اور وہی دس لطیفہ عالم کے اجزاء ہیں اصلی کہلاتے ہیں جیسا مٹی اور اسکے اوپر ہوا اور اسکے اوپر آگ اور اسکے اوپر پانی اور نفس لطیفہ جسمانی ہیں اور جسمانی

چنانچہ دائرہ امکان قبل میں پانچ لطیفہ نورانی ہیں خفی اور اسکے اوپر سر اور اسکے اوپر روح اور اسکے اوپر قلب اور اسکے اوپر خفی اور اسکے صدر عرش تک

ایک خط سیدھا نصف دائرہ پر قائم ہے

نقطۂ اوسکا متصل عرش کے ہے تاکہ معلوم ہو

کرۂ خاک سے عرش تک نصف میں جسمانی لطائف ہیں اور

عرش کے اوپر نصف دائرہ میں نورانی لطائف ہیں

دائرہ امکان

عرش

اخفی خفی سر روح قلب

نفس

آتش باد آب خاک

بِاللَّطِيفَةِ الرُّوحِيَّةِ وَلَمَّا تَجَلَّى

لطیفۂ روحی اور جب جلوہ کیا

بِالْفِعْلِيَّةِ ظَهَرَتِ النُّورِيَّةُ الْخَامِسَةُ

اپنی فعل اور صنعت کا تو ظاہر ہوا نور پانچواں

سُمِّيَتْ بِاللَّطِيفَةِ الْقَلْبِيَّةِ وَلَمَّا

نام رکھا گیا اوسکا لطیفۂ قلبی اور جب

تَجَلَّى بِالْخَالِقِيَّةِ ظَهَرَتِ اللَّطَائِفُ

جلوہ کیا اپنی خالقیت کا تو ظاہر ہوئے پانچ

الْخَمْسَةُ الْجِسْمِيَّةُ النَّفْسِيَّةُ وَ

لطیفے جسم کے ایک روحیہ

واضح ہو کہ مقامات لطائف روحانی و جسمانی کی جو کہ عالم امکان میں موجود

۲۴

ہیں عالم انسان اس میں بھی مقامات ان کے نشان دے ... راحت سے ... ہیں

والنّاريّة والهوائيّة والمائيّة و

اور آتشی اور ہوائی اور آبی اور

الارضيّة فان كانت اللطيفة الاولى

خاکی پھر اگر ہو وہ لطیفہ پہلا

داخلة في الثانية والخمسة الاخيرة

داخل دوسری لطیفہ میں اور پانچوں لطیفے پچھلے

داخلة في النّاسوت فعلى هذا

شامل ہوں ناسوت میں تو اس طور پر

انواع الاصول خمسة الهاهوت

اصلوں کی قسم پانچ ہو گی — ہاہوت

۲۵

طالب کی طرف قلب طالب کے ہمت سے کرتا ہے چند توجہ میں حرکت ذکر کی طالب کے دل میں پیدا ہوگا جب طالب کا لطیفہ قلبی متحرک ہو ذکر کی حرکت سے تو واسطے توجہ لطیفہ روحی کی طرف شیخ اپنے روح سے طالب کی روح پر توجہ کرے جب وہ بھی متحرک ہو جاوے تو واسطے لطیفہ ... توجہ کرے ... لطیفہ ... اسکو متحرک کرے جب وہ بھی متحرک ہو تو واسطے

طالب کے لطیفۂ خفی کے ساتھ معاملہ کرے یا جب اس میں بھی حرکت ذکر پیدا ہو تو اسی طور پر لطیفۂ اخفیٰ کے ساتھ کام کرے جب اس کے ذکر لطیفہ میں بھی حرکت ہو تو نفس کو اسی طور پر تعلیم کرے جب وہ بھی متحرک ہو جاوے تو طالب کو لطیفۂ قالبیہ کی تعلیم کرے اور اس کو بھی متحرک کرے جب تمام بدن میں حرکات ذکریہ جاری ہو جاویں تب ذکر نفی و اثبات کی تعلیم کرے بطور [illegible]

وَاللَّاهُوتُ وَالْجَبَرُوتُ وَالْمَلَكُوتُ

اور لاہوت اور جبروت اور ملکوت

وَالنَّاسُوتُ وَإِنْ كَانَتِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةُ

اور ناسوت اور اگر ہووے لطیفہ پہلا اور دوسرا

دَاخِلَةً فِي اللَّاهُوتِ وَالْخَمْسَةُ الْأَخِيرَةُ

داخل لاہوت میں اور پانچوں لطیفے پچھلے

دَاخِلَةً فِي النَّاسُوتِ فَتَكُونُ الْأَنْوَاعُ

داخل ہوں ناسوت میں پس ہونگی اصلیں

الْأَرْبَعَةُ اللَّاهُوتُ وَالْجَبَرُوتُ وَ

صرف چار لاہوت اور جبروت اور

٢٦

[illegible]

المکوت والناسوت فالاصول

ملکوت اور ناسوت پھر اصلین

المکونة مما مدت لما الیه

جنکا ذکر ہوا ہی جس مقام سو لکھین ہین جب وسے طرح

ردت بقی الله تعالی اکبر تر الی

پھر جاوینگی تو باقی رہیگا الله برتر کیا نہین دیکھا تو نی

ربک کیف مد الظل ولو شاء

اپنے رب کی طرف کیسا پھیلایا ہی سایہ اپنا اگر چاہے

جعله ساکنا فالاصول کلها

کردیوے اسکو ساکن تو اصلین سب

[illegible]

٢٧

ملک تک تمام عالم اور عرش کے اور ہر تمام عالم ملکوت کے اور حاصل ہوگا طالب کو قوت کشف کائنات اور دولت جذبات اور واردات اور نسبت جمعیت اور حضوری کے اور اس مقام

جو طالب کو ذات پاک کے جذبہ اور محبوبیت کے کشف اثبات سے بہی کمال اسرار توحید اور انوار کلمہ اور واقف ہو جاتا ہین قرآن پاک کا کرتے ہین ہین اور اسرار احدیت ذات

تجلیات الاسماء الالٰہیۃ والاسماء

اللہ کے ناموں کی تجلی ہیں اور اللہ کی سب ناموں

تجلت بالجمعیۃ الاصلیۃ علی

تجلی ہوئی جملہ اسماء کی ایکبارگی بالاصالت اوپر

الحضرۃ المحبوبیۃ المحمدیۃ

حضرت حبیب خدا محمد مصطفی صلعم کے

فھو الخلیفۃ الاصلی للملک الالٰہی

وہی حضرت نائب اصلی ہیں اللہ مالک کے

کما جاء فی الحدیث النبوی

جیسا کہ آیا ہے حدیث نبوی میں

دائرہ ولایت صغریٰ

امکان کی تمام ہوئی اور فوق [illegible] طالب کی ترقی ہوتی اور [illegible] ہوگا دائرہ ولایت صغریٰ میں

[illegible] دائرہ [illegible] طالب کو محبوبیت اور [illegible] عالم بالا [illegible]

واضح ہو کر جب طالب

٢٨

[illegible]

اوّل ما خلق اللہ نوری وانا

پہلے جو چیز پیدا کی اللہ نے وہ نور میرا ہے اور میں

من نور اللہ والمؤمنون من نوری

اللہ کے نور سے ہوں اور سب جہان میری نور سے ہیں

فبذاته كل ما في العالم انتم

بطفیل ذات حضرت کے جو چیز ہیں عالم میں تم

تنظرون فهو في انفسكم

دیکھتے ہو وہ سب تمہاری ذات میں ہیں

افلا تبصرون ۔ قال سیدنا

کیا تم نہیں دیکھتے فرمایا ہے ہمارے سید نے

---

۲۹

اور درجہ پر پہنچی ولایت ... سیر انبیا ... حاصل ہوئی ہے ... حضرت ... علیہ السلام کی ... اور ... درجہ پر ... کیا تھا حضرت ... علیہ السلام نے ولایت ... پہلی ... لطیفہ خفی اور ... لطائف ... درجہ پر جیسا کہ دیکھا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اور چوتھے درجہ پر حاصل ہوگی ولایت لطیفہ اخفیٰ کی اور جمعیت کمالات ذات پاک کی اور پانچویں درجہ پر جیسا کہ دیکھا تھا حضرت سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس درجہ پر کوئی نہ ہوا اور نہ کبھی ہوگا نبی جسم کے اور ہر درجہ پر ہر ایک لطیفہ کی ولایت جدا جدا ہے کو حاصل ہوئی تو ہم

دائرہ ولایت صغری کے تمام ہوئی اور جس قدر سیر مقام ہے اسی مقدار میں زیادہ ہوتا جاتا ہے جب ظل مخدوم کا ہو جاتا ہے آفتاب ہے کہ دائرہ ظل تمام روشن منور اور پورا درمیان سیر دائرہ امکان دائرہ ولایت صغری

خلیفة ربنا ان فی جسد بنی آدم

ہمارے رب کی نائب ہے بیشک بدن میں آدمی کی

لمضغة وفی المضغة قلبا

ایک ٹکڑا گوشت کا ہے اور گوشت کی ٹکڑے میں قلب ہے اور

فی القلب فؤادا وفی الفؤاد سرا

قلب میں روح ہے اور روح میں بھید ہے

وفی السر خفیا وفی الخفی اخفی

اور ستر میں خفی ہے اور خفی میں اخفی ہے

وفی الاخفی انا فالطائف النورانیة

اور اخفی میں میں ہوں یہ پانچوں لطیفہ نورانی ہو

یہ ہے کہ دائرہ امکان سے سیر میں بوجہ کمال ہوا ہے جو نور احدیث میں ظاہر ہوا ہے وجود

۳۰

مطلق سے اور عالم ... دائرہ ولایت صغری ... استعداد ... وجود ... عالم صفات الٰہی ...

وجود مخلوق سے طالب ... علیہ ... دائرہ ولایت صغری ...

بالجمعیۃ الخیالیۃ یدرکون

خیال جمع کرکے دریافت کرتے ہین

واللطائف الجسمیۃ بالحرکات

اور پانچون لطیفہ جسمانی کو ذکر کی

الذکریۃ یبصرون فمن ثم اللطائف

حرکتون سے دیکھتے ہین اسیوجہ سے پانچون

الخمسۃ النوریۃ فی المضغۃ الواحدۃ

لطیفۂ نورانی بدن کے ایک

الجسدیۃ ینظرون والاجزاء

ٹکڑے گوشت مین غور کرتے ہین اور وسطی جاری کی

۳۱

الگ مین ڈوب کر باطن ہو لیوے ہر فیض کو طالب کی باطن پر القا کرے اور مورد فیض کو لحاظ رکھے ہر دائرہ مین مورد فیض جدا جدا ہے اور ہر دائرہ مین توجہ کرنا طالب کا اور توجہ دینا شیخ کا درست ہے

واضح ہو دی کہ ولایت بالاصالت انبیا علیہم السلام کو حاصل

ہوئی ہے اور دیگر امت کو بطفیل انبیاء علیہم السلام کے ولایت ہوئی ہے اسی وجہ سے اولیا کی ولایت ظلی ہے اور اسکا نام ولایت صغریٰ ہے اور ولایت انبیاء علیہم السلام کی اصلی ہے اور اسکا نام ولایت کبریٰ ہے ہوا ایسی دائرہ ولایت صغریٰ سے مقام ظلال ہے طالب کو شناسائی ہوتی ہے صرف پرتو صفات الٰہی سے اور دائرہ ولایت کبریٰ سے میں ظہور ہے اصل اسماء وصفات الٰہی

۳۲

الحركات الذكرية في الاجزاء

ذکر کی حرکتوں کے تمام

البدنية مضغات يضربون

بدن میں کئی جگہہ ضرب لگاتے ہیں

فان كانت مضغة محركة للاجزاء

پھر اگر ہوا ایک ٹکڑا گوشت کا جو جاری کردے تمام

الجسمية بالحركات الذكرية

بدن میں حرکت ذکر کی

للسالك فتنكشف اللطائف الكل

واسطے طالب کے تو کھل جاوینگے سب لطیفے

کو جیسا کہ نور آفتاب کا بالاصالہ آفتاب میں ہے اور پرتو ماہتاب میں اور ولایت صغریٰ میں صرف انوار [illegible] لطیفوں کی فنا ہے اور ولایت کبریٰ میں فنا [illegible] جسمانی کی فنا نفس میں اسی وجہ سے [illegible] ہوتی ہے [illegible]

هُنَالِكَ وَمِنْ ثَمَّ الْمُضْغَةُ الْيُسْرٰى

اوسی جگہہ سے اسی وجہ سے ایک جگہہ بائین طرف

طَائِفَةٌ يَضْرِبُوْنَ وَالْمُضْغَةُ الْيُمْنٰى

ایک گروہ ضرب لگاتے ہین اور ایک جگہہ دہنی طرف

شِرْذِمَةٌ يُحَرِّكُوْنَ وَبِالْمُضْغَتَيْنِ

دوسرے گروہ حرکت دیتے ہین اور ساتہہ دوپارہ گوشت کے

فِئَةٌ يَذْكُرُوْنَ وَبِالْمُضْغَاتِ

ایک گروہ ذکر کرتا ہے اور ایک گروہ

السِّتَّةِ يَشْتَغِلُوْنَ وَلٰكِنْ

چہہ جگہہ پر شغل کرتے ہین مگر

۳۳

الیہ من حبل الورید سے اور باقی

محبت کا جو مفہوم ہے آیۂ کریمہ

یحبہم و یحبونہ کا اور طریقہ مراقبہ

تصور کرے

کا اصل اسماء و صفات الٰہی

ہوتا ہے معہ دائرہ اصل ہو کر

دائرہ ولایت صغریٰ مین

طالب کو استعداد ترقی

کہ وجود خالق و مخلوق ہین

المضغات الاصلية خمسة للطائف

اصلی جگہہ پانچ ہین واسطے

الجسمية الخمسة فسوف تعلمون

پانچون لطیفہ جسمی کے قریب ہو کر تمکو معلوم ہوگا

فان کانت علی حقیقة غلبة لطیفة

اور اگر ہو کسی کی ذات پر ایک ہی لطیفہ نوری

نورية فیصل السالك الی ربه

غالب تو پہونچ جاویگا طالب اپنے رب کی پاس

من ذلك وان کانت ولایات اخر

اسی مقام سی اگرچہ ہون اور لطیفونکی ولایت [illegible]

جیسا کہ دن کو ستارے [illegible] نور صفات مین چھپ گیا تھا اور دیکھا کہ وجود مخلوقات جو [illegible] کہ دریان وجود خالق و مخلوق [illegible] دائرہ ولایت کبری مین [illegible]

سب بمقام ولایت کبری [illegible] جیسا کہ ذات کو ستارے اور دیکھا کہ وجود خالق کا اصلی ہے اور وجود عالم کا ظلی [illegible] مطلب [illegible]

[illegible]

دائرہ ولایت علیا

هُنَالِكَ وَمِنْ ثَمَّ كَانَتِ اللَّطِيفَةُ

اوسکی ذات مین اسی وجہ سے ہوا لطیفہ

الْقَلْبِيَّةُ وَلَايَتُ الْحَضْرَتِ الْآدَمِيَّةِ

قلبی ولایت حضرت آدم علیہ السلام کی

الَّتِي خُلِقَتْ لِلْخِلَافَةِ الْإِلٰهِيَّةِ

جو پیدا ہوئی واسطے خلافت اللہ کے

كَمَا جَاءَ فِي حَدِيثِ رَسُولِ اللهِ خَلَقَ

جیساکہ آیا ہی حدیث مین رسول علیہ السلام کی اللہ نی پیدا کیا

آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ وَجَعَلَ مَقَامَهُ عَلَيْهِ

حضرت آدم عم کو اپنی صورت پر اور کیا گیا مقام حضرت آدم عم

واضح ہو کہ دائرہ ولایت صغرا ظل ہے
عین فیضان الٰہی کا نازل ہوتا ہی
اور یہ لطائف نورانی ولایت صغرا
مورد فیض دائرہ اوس دائرہ
لطیفہ نورانی ہے لطائف
مین ہے سحق اور دائرہ ولایت
نورانی ہے اور فیض لطیفہ
ہے عین مورد سحق
ہے عین ہے لطیفہ نفسی
نفس ہے

۳۵

اور سطح اسی دائرہ
ولایت علیا مین مورد فیض تین
لطیفہ ہے یانی آب اور آگ اور ہوا
اسی دائرہ مین ہم عنصر ان تینون
لطیفون سے اسی کا تین لطیفہ
پیدائش ملائکہ علیہم السلام
یہ دائرہ ولایت علیا مقام ولایت ملائکہ علیہم
السلام کا ہی اور اسی دائرہ مین مراقبہ کی
عناصر کا اسم باطن کا ظہور فنا ہوتا ہی
تینون لطیفہ اسم باطن مین در
ظاہر ہوتا ہے کمال ان
تینون لطیفون کا اور حاصل
ہوتی ہے طالب کے بدن
مین وسعت اور لطافت اور
پیدا ہوتی ہے ملائکہ علیہم السلام

السَّلَامُ عَلَى الْأَرْضِ الَّتِيْ هِيَ قَلْبُ

علیہ السلام کا زمین پر جو کہ وہی زمین قلب ہے

الْأَجْسَامِ وَكَانَتِ اللَّطِيفَةُ الرُّوحِيَّةُ

سب جسموں کی اور ہوا لطیفہ روحی

وِلَايَتُ الْحَضْرَتِ الْإِبْرَاهِيمِيَّةِ الَّتِي

ولایت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جو کہ

خُصَّتْ بِالْخُلَّةِ وَالْهَيْمَنَةِ وَالرِّقَّةِ

خاص ہوئی واسطے محبت اور عشق کی اور نرمی کے

الْمَرْبُوطَةِ بِالْمَائِيَّةِ وَجُعِلَ مَقَامُهُ

جو مناسب ہے پانی سے اور بنایا گیا مقام اونکا

سے مناسبت ہے عالم
داخل ہوتا ہے طالب
ملکوت میں اور زیارت کرتا ہے
ملائکہ علیہم السلام سے کہ بیچ دونوں
دائرون میں فرق نہیں ہے کہ
دائرہ ولایت کبریٰ سے خطوط
شعاعی تجلی صفات الٰہی سے
معمور ہے اور دائرہ ولایت
علیا میں خطوط شعاعی صفات
سوا آفتاب تجلی [illegible]
آفتاب تجلی ذات درمیان
شعاعی تجلی ذات بدون خطوط
شعاعی صفات کے نمودار
ہے اور اس مقام پر اعمال
عزیمت جو مناسبت ہے
کرتا ہے ملائکہ

۳۶

علیہم السلام سے اطلاع
اور حکمت و مصلحت [illegible]
[illegible]
دائرہ نبوت کا
اور یہ مقام دائرہ ولایت علیا ہے
دائرہ ولایت [illegible]
[illegible]

دائرہ کمالات نبوت

واضح ہو کہ نبوت [illegible]

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْكَعْبَةِ الَّتِي

اور نیز سلام ہو کعبہ مین کہ وہ کعبہ

عَلٰى رَاسِ الْاَرْضِ فَذٰلِكَ الْمَقَامُ

سر پر ہی زمین کے تو یہہ مقام

اَعْلٰى وَاَرْفَعُ مِنَ الْاَرْضِ بِالرِّفْعَةِ

بلند اور اونچا ہی زمین سی جسمانی

الْجِسْمِيَّةِ كَمَا اَنَّ الرُّوْحَ اَلْطَفُ

بلندی کے ساتھہ جیسا کہ بیشک روح باریک ہی

مِنَ الْقَلْبِ لِلطَّافَةِ النُّوْرِيَّةِ وَ

قلب سی نوری باریکی مین اور

كانت اللطيفة السرية ولايت

ہوا لطیفۂ سری ولایت

الحضرت الموسوية التي خصت

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جنکی ذات خاص ہوئی

بالاسرار الكلامية المربوطة

بہید جاننے مین کلام الٰہی کی اور کلام کو مناسب ہے

بالهوائية وجعل مقامه عليه السلام

ہوا کے ساتھہ اور بنایا گیا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام

على الطور وذلك المقام ارفع

کوہ طور پر اور یہہ مقام طور کا بلند ہی

اس دائرہ مین طالب کو اعتبار وسعت باطن کی ہوتی ہے کہ اوسکے مقابلہ مین دوسرے سب لطیفے کی ولایت ... و ناچیز نظر آتی ہے

٣٨

[illegible]

بھی ہوتا ہے تجلی ذاتی
اور اس دائرہ نبوت میں طالب
واقف ہوتا ہے اس مقام سے اسرار ذاتی
فیض لیتا ہے اور ہوتا ہے
اندر دائرہ مقام اور اولی کا اس
دائرہ میں تلاوت قرآن مجید
اور نماز ادب و اتباع شریعت
موجب ترقی طالب کی
شریعت موجب ترقی طالب دائرہ رسالت
ہے کا طالب دائرہ رسالت
سے اور مقام ترقی کے
معلوم ہوتا ہے طالب
کو دائرہ رفع طالب
حاصل ہے

۳۹

مِنَ الْاَرْضِ وَالْكَعْبَةِ بِالرِّفْعَةِ

زمین سے اور کعبہ سے جسمانی

الْجِسْمِيَّةِ كَمَا اَنَّ السِّرَّ اَلْطَفُ

بلندی میں جیسا کہ ملک لطیفۂ سرّی باریک ہے

مِنَ الْقَلْبِ وَالرُّوْحِ بِاللَّطَافَةِ النُّوْرِيَّةِ

قلب اور روح سے باریکی نوری میں

وَكَانَتِ اللَّطِيْفَةُ الْخَفِيَّةُ وِلَايَتَ

اور ہوا ہے لطیفۂ خفی ولایت

الْحَضْرَةِ الْعِيْسَوِيَّةِ الَّتِيْ خُصَّتْ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جو کہ خاص ہوئی

دائرہ کمالات رسالت

رسالت میں اور ہم کو مجموعہ لطائف انسانی
ہو کا طالب دائرہ کمالات
ہم حاصل ہو جو کی توجہ واقف
جدا جدا ایک لطیفوں کی طالب
توجہ والتفات شیخ سے جدا
واضح ہو موجب عنایت الہی

کی جسکو حیات جاودانی
کہتے ہیں اس دائرہ کا فیض
نازل ہوتا ہے اور حیات
ابدانی طالب کے بدن اور
[illegible]

بالبقاء الحیات المربوطة بالحرارت

جان ڈالنے میں اور جان کو مناسبت ہے گرمی سے

النارية وجعل مقامه عليه السلام

آگ کی اور بنایا گیا ہے مقام حضرت عیسیٰ علیہ السلام

علی الفلک وذالک المقام ارفع من

اوپر آسمان کے اور یہہ مقام اونچا ہے

الارض والکعبة والطور بالرفعة

زمین اور کعبہ اور طور سے جسمانی

الجسمية كما ان الخفی الطف من

بلندی میں جیسا کہ بیشک لطیفہ خفی باریک ہے

[illegible]

القلب والروح والسر بالطافة النورية

قلب اور روح اور سر سے باریکی نوری مین

وكانت لطيفة الاخفى ولاية الحضرت

اورتھا لطیفہ اخفیٰ ولایت حضرت

المحبوبية المحمدية الموجبة لوجود

محبوب محمد مصطفیٰ ؐ جنکی ذات پاک سبب ایجاد

البرية المربوطة بالنفس المدبرة

خلق کا ہے اور پیدائش کو مناسبت ہے نفس سے تھا جو مدبر

الكلية الموجبة للحيات الجسمية

کلی مدبر ہے اور اوسی نفس کے ذریعہ سے حیات ہے جسم کی

دائرۂ اولوالعزم

۱۴۱



وَالرُّوحُ وَالسِّرُّ وَالْخَفِيُّ بِاللَّطَائِفِ نُورُهُ

اور روح اور سر اور خفی سے نور کی باریکی مین

بَلْ هُوَ دَنَى فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

بلکہ وہ حضرت نزدیک ہوئے پھر اوتر آئے پس ہے فاصلہ بقدر دو کمان

أَوْ أَدْنَى فَالْأَنْوَارُ تَجَلَّتْ مِنْ نُورِهِ

یا اور زیادہ نزدیک پس جملہ انوار ظاہر ہوئے حضرت کے نور سے

وَالْأَجْسَامُ ظَهَرَتْ مِنْ ظُهُورِهِ فِي الْأَنْوَارِ

اور جملہ اجسام ظاہر ہوئے حضرت کے ظہور سے پس جملہ انوار

وَالْآثَارُ كُلُّهَا مِمَّا نَزَلَتْ إِلَيْهِ

اور جملہ نشانیاں سب جس مقام سے کہ اوتری ہین جب اوسی مقام کو

۳۴

حقیقت کعبہ کی

دائرہ حقیقت قرآن



اللطیفة المائیة سلبت الثقل و

لطیفہ پانی کا تو سکل جاویگی گرانی اور

بقیت الخفة والطبریة واذ ما

باقی رہیگی سبکی اور پھڑک اور جب

عرجت اللطیفة الهوائیة وجدت

اوٹھہ جاویگا لطیفہ ہوا کا تو پائی جاویگی

السرعة البرقیة واذا عرجت اللطیفة

تیزی مانند بجلی کے اور جب کہ عروج کریگا لطیفہ

الناریة وجدت الحیوانیة ومنی

آگ کا تو پائی جاویگی صفت حیات کی اور جبکہ

حقیقت صوم ہے
اور واقف ہوگا طالب
اس سے اور صیت اور نماز
بنا ان لیکن سیر نبی
سیر کا اور دو ہوگا طالب
دائرہ حقیقت صلوۃ میں

دائرہ حقیقت صلوۃ

جب کہ عبادت الٰہی وہ حاصل ہوگا
دائرہ حقیقت صلوۃ
طالب سیر اور
میں ذوق طاری ہوگا حالت
لا حاصل اور وسعت ذات
کمال وسعت

۴۵

خدا پاک
کی اسقدر کہ حقیقت قرآن
مجید اور حقیقت کعبہ
ہیں اور اس مقام پر
ہیں کمال وسعت
حضرت ذات کا باطنی
حقیقت صلوۃ
ہوتا ہے طالب
وسعت اس مقام کا
اس دائرہ کا حقیقت قرآن
اور اس دائرہ
اور موروثی اس دائرہ
میں حیرت وحیرانی ہے

عرجت اللطيفة النفسية فنبت

عروج کریگا لطیفہ نفس کا تو مٹ جاویگی

الشهوات النفسانية ووجدت الملكية

خواہش نفس امارہ کی اور پائی جاویگی صفت

القلبية المثالية وإن عرجت اللطيفة

اور قلب کی اور صورت مثالی اور جب عروج کریگا لطیفہ

القلبية اختفت الصورة المثالية

قلب کا تو چھپ جاویگی صورت مثالی

وظهرت النورانية المجردة ولو

اور ظاہر ہوگی صورت خالص نور کی اور جب

پس واضح ہو کہ نماز عبادت جامع ہے جمیع عبادات انسانی و حیوانی و نباتی اور ارضی و سماوی کا جامع ہے نماز میں قیام ہے وہ عبادت ہے درختوں کی اور نماز میں رکوع ہے وہ عبادت ہے حیوانات کی اور نماز میں سجود ہے وہ عبادت ہے حشرات کی اور نماز میں قعود ہے وہ عبادت ہے پہاڑوں کی اور نماز میں حرکت ہے وہ عبادت ہے آسمان اور ستاروں کی ۴۶

درمیان صفا و مروہ کے سعی ہے

اور ذبح ہونا طرف [illegible]

[illegible]

۴۷

عرجت اللطيفة الروحية تمحت

عروج کریگا لطیفہ روح کا توسٹ جاوگی

الصورة النورية وبقيت العلمية

صورت نور کی اور باقی رہیگا صرف علم

الاضافية واذا ما عرجت اللطيفة

اپنا اور جبکہ عروج کریگا لطیفہ

السرية غابت الاضافة وبقيت

سری تو گم ہوگا علم اپنا اور باقی رہجائیگی

الصفات الالهية و تو ما عرجت

صفت اللہ کی اور جب عروج کریگا

قدر حضوری کی نعمت اور اوس کی لذت سے مشرف ہوگا اور اگر غیر حاضر ہوگا تو عبودیت سے فارغ ہوگا پس بندہ پر فرض ہے کہ جب ایسے بادشاہ عظیم الشان کے دربار میں جانے کا ارادہ کرے تو وضو یا غسل سے طہارت صفائی بدن کی حاصل کرے اور کپڑے اور دنیا کے خطرات دھیان سے دور تو اپنے دل سے دور کرکے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا

اور کان تک لیجا کر خیال کرے کہ گویا دنیا سے ہاتھ اوٹھا یا بادشاہ کی عظمت و بزرگی ہوا ہاتھ باندھ کے دربار میں کھڑا ہو اور بہت تعظیم سے اور رضا کی صفت وثنا کرے اور اوسکے کلمات کو اپنی زبان پر لاوے جس کا ذریعہ سے زیادہ قرب اور لذت حضوری کے بادشاہ سے بطور عظمت و شان کبریائی و عنایت و کرم

اللطيفة الخفية وجد عينية الصفات

لطیفہ خفی تو پاوی جاویگی عین صفت

بالذات الالهية واذا عرجت

اور ذات خدا کی اور جب عروج کریگا

لطيفة الاخفى فهناك الحيرت

لطیفہ اخفی تو اس جگہ باقی رہیگی حیرت

الله تعالى فالعروج هي السلوك

خدای برتر کی پس عروج تو راہ چلنا ہی

من الاسفل الى الاعلى وفي الاول

عالم پستی سو طرف عالم بالا کی پہلے لطیفہ میں

۴۸

يكون السير في العالم الارضي و

سیر ہے زمین کے ملک کی اور

الجبالي وفي الثاني يكون السير

پہاڑون کی اور دوسرے لطیفہ مین سیر ہے

في العالم المائي وفي الثالث يكون

پانی کے عالم کی اور تیسرے لطیفہ مین سیر

السير في العالم الهوائي وفي الرابع

ہے ہوا کے عالم کی اور چوتھے لطیفہ مین

يكون السير في العالم الناري و

سیر ہے آگ کے عالم کی اور

بادشاہ کے جیسا کہ
حدیث شریف مین آیا ہے اقرب
ما یکون ... مین ہوگا کمال قرب
بادشاہ کا جیسا کہ آیا ہے سورہ
اقرأ مین آیا ہے واسجد واقترب پس سجدہ
نہایت بلعوت تجلیات جلال و [illegible] بادشاہی
ہے جیسا کہ [illegible] سجدہ
ہے اور یہی نماز ہے جو کہ حاصل
عین نماز [illegible] شوق کر حاصل
حضور و شوق سے حالت سجدہ مین
ہوتا ہے وہ دربار نیاز
فصل ہے سجدہ سے بعد
سے باجہ سے تفصیل
فراغت سجدہ
صحبت بادشاہ

۴۹

کر کے عطا اور
صفت و ثنا بادشاہ کی
کرتا ہے اور درود بھیجے
اسکے اعلیٰ حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر
جسکے ذریعہ سے ایسی
نعمت سے فیضیاب ہوا
ہے پس جب یہ نماز
شرائط و آداب
سے ادا ہو جاوے تو سلام
سے ادا ہو جاوے رحمت اور درود
کرکے حضرت پر فائدہ
ابراہیمی اس مقام پر سے
کرتا ہے اسوجہ سے
کہ نماز مین خلوت خاص ہوتی
ہے محبوب حقیقی کے

في الخامس يكون السير في عالم

پانچوین لطیفہ مین سیر ہی نفس کے

النفوس وفي السادس يكون السير

ملک کی اور چھٹوین لطیفہ مین سیر ہے

في عالم الملكوت والمثال وفي السابع

فرشتون کے ملک کی اور عالم مثال کی اور ساتوین لطیفہ

يكون السير في عالم الارواح والانوار

سیر ہے عالم روح کے اور خالص

المجردة وفي الثامن يكون السير

نور کی اور آٹھوین لطیفہ مین ہوتی ہے سیر

حقیقت صلوۃ سے بعد [illegible] مقام اس دائرہ کا مقام معبودیت صرفہ [illegible] سیر کی یہان طالب دائرہ [illegible] علیہ السلام کو [illegible] حضرت ابراہیم [illegible] فلک کا ہے جو نصیب [illegible]

دائرہ معبودیت صرفہ

بموجب لعنایت الہی

۵۰

طالب [illegible] حقیقت صلوۃ [illegible] اور اسرار حقیقت [illegible] [illegible]

في الحضرة العلمية الاضافية

اپنے علم کی

وفي التاسع يكون في الصفات الالهية

اور نوین لطیفه مین سیر ہو اللہ کی صفتون کی

وفي العاشر يكون السير في الذات

اور دسوین لطیفه مین سیر ہو اللہ کی ذات کی

بعينية الصفات وذلك لا يكون

اوسکی صفتون کے ساتھ اور یہہ سیر نہین حاصل ہوتی ہے

الا باللطافة واللطافة لا تحصل

مگر لطافة سے اور لطافة نہین حاصل ہوتی ہے

قیومی سے متوجہ ہے جب کو
سیر مین ہین ذات مین اپنا انتہا ہے
کا سالک کہ سید الاستعداد الا اللہ ہے
اور جب کہ ثقلین سے ہوتا ہے ذات
کا لب اسکے سوا کسی کی عبادت
خاص معبود ذات الالہی ہے
اور اس مقام مین
تعین اول اور اس مین
کا ذات سے طالب کی سالک
لیکن اس کی سیر سے
بعد سے ہے
ادر نہین کا پتا ہے دائرہ
اور نکتے کا اس حقیقت ہے

٥١

حقیقت کی اور مقام
اس دائرہ کا مقام اولوالعزمی
کے بائین جانب اندک
فاصلہ پر واقع ہے اور
مورد فیض ہیئت وحدانی ہے

دائرہ حقیقت ابراہیمی

واضح ہو کہ اس دائرہ مین
اتم کرتے ہین ذات احدیت
ابراہیمی
کا جو منشا حقیقت ابراہیمی
کی ہے اور حقیقت
ابراہیمی سے مراد خلت
سالک جب طالب

داخل ہوگا اس دائرہ میں تو واقف ہوگا اسرار خلت سے جو منصب خاص ابراہیم علیہ السلام کا ہے اور حاصل ہوگی طالب کو خلوت خاص ذاتی صحبت کے ساتھ اور ایسے خصوصیت اور محبت ذاتیہ کو خدا کے شان محبوبیت سے حاصل ہوگی سوائے خدا کے دوسری طرف متوجہ نہوگا اور سوائے خدا کے دوسرے سے مدد کی درخواست نہ کریگا اور اس مقام میں درود ابراہیمی [illegible] فائدہ [illegible] جو ہمارے پیر کا [illegible] سے ابتدا [illegible] طالب اس [illegible] برس [illegible] حقیقت موسوی [illegible] حقیقت [illegible] اس دائرہ کا مقام حقیقت ابراہیمی کے برابر بائیں جانب واقع ہے اور سیر و فیض [illegible] وجدانی [illegible] مراقبہ [illegible] ظاہر ہوگا طالب اور شیخ [illegible]

الا بالذکر والریاضت فانظر

مگر ذکر اور محنت سے پہر دیکھو

الی ما قال ربنا والذین جاهدوا فینا

اور یہ جو فرمایا ہے ہمارے رب نے کہ جو لوگ کوشش و محنت کرتے ہیں ہمارے

لنهدینهم سبلنا والذکر علی

تو انکو ہم اپنی راہ دیکھاتے ہیں اور ذکر کی

ستة اقسام کلها موصلة الی المرام

چھ قسم ہیں ہر ایک ذکر سے طالب اپنی مراد کو پہونچتا ہے

اولها القلقة وهی التحریک للسان

پہلا ذکر لقلقہ ہے اور اسمیں ہلانا ہوتا ہے زبان کو

دائرہ حقیقت [illegible]

جَهْرِيًّا كَانَ اَوْ خَفِيًّا وَالْحَبْسُ نَفْسِيًّا

بلند آواز سے ہو یا آہستہ یا ہلانا ہوتا ہو بدن کو دم کی کرتے سے

كَانَ اَوْ حَبْسِيًّا وَالثَّانِي وَسْوَسَةٌ وَ

ہو یا دم بند کر کی اور دوسرا ذکر وسوسہ ہی اور

هِيَ تَصَوُّرُ حُضُوْرِ الْاِلٰهِيِّ بِالْوُجُوْدِ

اس فرض میں خیال کرنا ہی خدا کی حضوری کا اپنے وجود

الْمِثَالِيِّ وَالثَّالِثُ مُشَاهَدَةٌ وَهِيَ

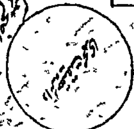
مثالی میں اور تیسرا ذکر مشاہدہ ہی اور اس فرض میں

مُشَاهَدَةُ حُضُوْرِ الْاِلٰهِيِّ بِالْوُجُوْدِ

دیکھنا ہی خدا کی حضوری کو اپنے وجود

۵۳

یہ ہے کہ باوجود ... کی خصوصیت
تحمل کے دیدار کا التماس
کرتا ہے اور اس مقام پر
درود والہم صل علی محمد وآلہ
وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین
خصوصاً علی کلیمک
فائدہ کرتا ہے بعد اس کی
سیر ہو گی حقیقت محمدی کی
دائرہ جو حقیقت الحقائق
ہے اور مقام اس دائرہ
عالیہ کا حقیقت موسوی
کے بعد انکی فنا سلم پر
سیدھے ہے بائیں جانب
واقع ہے اور جو حقیقت



طالب نسبت بعض سے اجمعی
حضور کا ... دائرہ حقیقت صلی اللہ علیہ وآلہ
ہے اور مقام ہے ... دائرہ عالیہ
ہے ... کا لعبد دائرہ ... واقع
حقیقت محمدی ... ناصلہ
ہے اور مورد

فِیْ ذَاتِ الْاِلٰھِیْ فَیَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

خدا کی ذات مین پس اے ایمان والے لوگو

اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا بِاللِّسَانِ

ذکر کرو اللہ کا ذکر بہت زبانی

جَھْرِیًّا اَوْ خَفِیًّا اَوْ غَیْرُ ذٰلِکَ نَفْسِیًّا

آواز بلند سے یا آہستہ اور سوا اسکے دم کی آنی جانی سے

اَوْ حَبْسِیًّا حَتّٰی یَمْتَلِئَ الذِّکْرُ الْجَسَدَ

یا سانس بند کر کے یہانتک کہ تمام ہو جاوے ذکر بدنی

ثُمَّ یَشْتَغِلُ بِالتَّصَوُّرِ وَالْوَسْوَسَۃِ

پھر مشغول ہووے خیال اور دہیان مین

مابین طرف مقام
فیض اس ... طالب
... وصال ہوگا
... ہے طالب اور
... ہے شیخ
رحمہ اللہ تعالیٰ

٥٥

دائرہ حقیقت احمدی

واضح ہو کہ دائرہ حقیقت محمدی مین ظاہر ہوتے ہین اسرار اور محبت کے جو ساتھ ہوی سبب ساتھ محبوبیت ذاتی کے اور جب طالب لیفایات الٰہی داخل ہوا دائرہ حقیقت احمدی مین تو واقف ہوگا اسرار فی محبوبیت ذاتی سے اس دائرہ مین اثر کرتے ہین

حضرت ذات کا جو
آپ اپنا محبوب ہے اور
اس دائرہ میں ظاہر ہوتے
ہیں اسرار محبوبیت ذاتی
اور نسبت عالی اس مقام
کے بیان سے باہر ہے
اور جو معاملہ طالب کو حضرت [illegible]

الْقَلْبِيَّةِ ثُمَّ بِالْمُشَاهَدَةِ الرُّوحِيَّةِ

لطیفہ قلبی کے پھر دیکھنے میں لطیفہ روحی کے

ثُمَّ بِالْمُعَايَنَةِ السِّرِّيَّةِ ثُمَّ بِالْمُغَايَبَةِ

پھر دیکھنے میں لطیفہ سری کے پھر گم ہو جاوے

الْخَفِيَّةِ ثُمَّ بِمُغَايَبَةِ الْمُغَايَبَةِ الَّتِي

لطیفہ خفی میں پھر گم درگم ہو جاوے

تُسَمَّى بِالْأَخْفَى لَعَلَّهُ يَتَزَكَّى وَيَتَشَرَّفُ

لطیفہ اخفی میں تو امید ہے کہ پاک ہو جاوے طالب اور مشرف ہو

بِلِقَاءِ اللهِ تَعَالَى وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الذَّكُو[illegible]

خدا کی حضوری سے اور اگر سب کر نہیں سو ایک دائرہ کی [illegible]

پیارا [illegible] کے ساتھ میں آتا ہے
وہ جاننا [illegible]
جاننا ہے [illegible] اور [illegible] خدا
دائرہ میں [illegible] معنا چاروں
کہ حقیقت ابراہیمی میں محبت
صفاتی ہے اور حقیقت
محمدی میں محبت ذاتی ہے
ہوئی [illegible]
۵۶
محبوبیت احمدی میں
اور حقیقت ذاتی خالص
صرف محبوبیت دائرہ میں
ہے اور اس [illegible]
صل علی
درود اللہم صل [illegible] واصحابہ افضل
محمد و علی آلہ [illegible] معلومانک

[illegible] سلم [illegible] فائدہ
[illegible] طالب [illegible]
[illegible] خالص [illegible]
[illegible] اس دائرہ [illegible]
[illegible]

يُوصِلُ اِلَى الْغَيْبَةِ وَالْحُضُورِ فَيَشْتَغِلُ

پہونچاوے طالب کو غیبت اور حضوری مین خدا کی اور طالب کو چاہئے کہ اوسی مین

بِهٖ وَلَا يَلْتَفِتُ اِلٰى غَيْرِهٖ وَمِنْ ثَمَّ

مشغول رہے اور دوسرے ذکر پر متوجہ نہو اسی وجہ سو

اَلرَّزَّاقِيَّةُ يَذْكُرُوْنَ جَهْرِيًّا وَ

رزاقیہ ذکر کرتے ہین آواز بلند سو اور

الاكبرية خفيا والمعصومية نفسيا

اور اکبریہ آہستہ اور معصومیہ دم کی آمد ورفت مین

والاحسانية حبسيا وقد يقتصر

اور احسانیہ دم بند کرکے اور کبھی صرف

---

۵۷

واضح ہو کہ ذات خدا کی دریافت نہوئی اور اسکے صفات بہی اور صفات اسکے دریافت نہوئی

اول تعین اول در اصل حقیقت محمدی

۷۵

حاجت نہین ہے اس سے ملتجی
اسرار اس مقام کا سب بیان ہی اس دانش مند
کے ہے مقام اس سے دائرہ
بہم کا الوالغفی

دائرہ صفت تکوین

السّاترات فى آن الحضرات

تینون پردون کا اور کنارہ کرنا غیر و نسبی جو حاضر ہون

سدّ الفتوحات والذکر مع الصلوٰة علیہ

اور بند کرنا دروازون کا جو کہلے ہون اور ذکر اللہ کا ساتھ درود کے

وحفظ المشکوٰة وصدق الارادات

اور یاد رکہنا قندیل نور الٰہی کا اور یقین کے ساتھ ہمت رکہنا

وترک غیر الضروریات وعند الذکر

اور ترک دنیا سواے ضروری کام کی اور ذکر کے وقت

اجتناب لباردات والمحو والاثبات

پرہیز کرنا سرد چیزون سے اور مٹانا اور قائم کرنا

تعلق دائرہ تکوین سے دائرہ
مقام ہے اس سے اوپر ہے
تیسیر اس مقام
اسرار اس مقام کا ظاہر ہو
اثر ہے سب لیاقت



عنایات دقوة طالب
الٰہی کے

دائرہ صفت کلام

مقام اس دائرہ کا دائرہ
تکوین سے اور ہے
اسرار اس دائرہ کے
ظاہر ہوتے تک طالب پر
جب استعداد و لیاقت
طالب کے جیسا کہ
عنایات الٰہی طالب
کے شامل حال ہوتا

دائرہ صفت ارادہ

لغایات الٰہی ظلالات پر ظاہر ہوتے ہیں مراقبہ

دائرہ صفت قدرت کا مقام ہے دائرہ صفت ارادہ کے اوپر

دائرہ صفت علم کا مقام ہے اور اس مقام کے اسرار طالب پر مراقبہ سے لغایات الٰہی ظاہر ہوتے ہیں

السُّرَّةِ وَالتَّرٰى وَيَمُدُّهَا مَدًّا

زمین کے نیچے سے اور بڑھا کر ناف تک

طَوِيْلًا اِلٰى فَوْقِ الدِّمَاغِ وَالْعَرْشِ

اور وہاں سے دماغ کے اوپر کولیجاوے عرش

الْمُعَلّٰى ثُمَّ يَطْرَحُ اِلٰهَ اِلَى الْكَتِفِ

معلے تک پھر چھوڑے اِلٰہ کو داہنے

الْيَمِيْنِ وَيَتَصَوَّرُ فِيْهَا نَفْيَ الْعَالَمِيْنَ

مونڈھے پر اور خیال کرے اوسمیں گم ہونا تمام عالم کا

ثُمَّ يَضْرِبُ بِاِلَّا اللّٰهُ عَلَى الْاَيْسَرِ

پھر ضرب لگاوے اِلَّا اللّٰہ کی بائیں طرف

دائرہ صفت علم

61

اس دائرہ کا مقام دائرہ صفت ارادہ کے اوپر ہے اسرار اس مقام کے طالب پر مراقبہ سے لغایات الٰہی ظاہر ہوتے ہیں

دائرہ صفت حیات

اس دائرہ کا مقام دائرہ صفت علم کے اوپر ہے لغایات الٰہی مراقبہ سے اسرار اس مقام کے طالب پر ظاہر ہوتے ہیں

دائرہ [illegible]

[illegible]

ضرباً شديداً هكذا مرة واحدة

ضرب سخت اسطرح ہر ایکبار ذکر کرے

في جلسة واحدة ثم يبتدئ في

ایک جلسہ مین پھر شروع کرے اور

بمد لا من تحت الثدية اليسرى

کھینچے لا کو بائین چھاتی کے نیچے سے

ويمدها الى الثدية اليمنى ويضربها

اور لیجائے طرف داہنی چھاتی کی اور ضرب لگاوے [illegible]

بالله ثم يمر الى الثدية اليسرى

الله کی پھر گردن پھیر لیجائے بائین چھاتی کیطرف

دائرہ ذات بحت

[illegible]

وَيَضرِبُهَا بِاَلَّا اللهُ ضَربَتَيْنِ اَوْ

اور ضرب لگادے اوپر الا اللہ کی دو ضرب یا

ضَربَةً شَدِيدَةً وَهٰكَذَا يَشتَغِلُ

ایک ضرب سخت اور اسی طرح مشغول رہے

بِذِكرِ النَّفيِ وَالاِثبَاتِ فِي نَفَسٍ وَاحِدٍ

ذکر میں نفی و اثبات کے ایک دم میں

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَيَزِيدُ فِي الذِّكرِ

تین بار اور زیادہ کرتا رہے ذکر کو

بِعَدَدِ الوِترِ حَتّٰى يَصِيرَ اِحدًا

عدد طاق کی ساتھہ یہانتک کہ ہووے ایک دم

روایت ہے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وعشرين وكلما خلص النفس من

ایکیس بار اور جب دم چھوٹے

الحصر والحبس فيقول الا الله

روکی ہوئی یا بند کی ہوئی تو کہے الا اللہ

محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ثم يتنفس بالاسم الذي معه

پھر سانس لیوے اوسمیں ذکر کرے اسم ذات کا

الضرب للنفس على الجانب

دم کی ضرب لگاتا ہوا بائیں

[illegible] یعنی اونکو ملائکہ اور ڈھانک لیتی ہے اونکو رحمت خدا کی اور حاصل ہوتی ہے اونکو طمانیت اور نازل ہوتی ہے اونپر زینت اور ذکر کرتا ہے اللہ اونکا اون لوگوں میں [illegible]

[illegible]

الْأَيْسَرِيِّ ثُمَّ يَشْتَغِلُ بِذِكْرِ الْكَلِمَةِ

چھاتی پر پھر مشغول ہووے کلمہ کے ذکر میں

بِالْحَبْسِ النَّفَسِيِّ أَوِ الْحَصْرِ النَّفَسِيِّ

دم کو بند کر کے یا دم روک کر کے

حَتَّى تَتَحَرَّكَ الْمُضْغَةُ الْأَيْسَرِيَّةُ

یہانتک کہ جنبش کرے بائیں طرف کا ٹکڑا گوشت

بِذِكْرِ اللّٰهِ كَالْحَرَكَاتِ اللِّسَانِيَّةِ

اللہ کے ذکر سے جیسا کہ ہوتی ہے جنبش زبان کی

فَالصَّفَاءُ فِي الْأَجْزَاءِ الْأَرْضِيَّةِ

پس صفائی اس لطیفہ خاکی میں

کیطرح سے نمودار ہوجاتی ہے
اور ایسی صفت انسان حیوانات
جنت و نار سے وجد الصوت
اور سے کوئی اسکا حامل ہوا ان
اور سے کوئی جوش آواز و حنین سے
اور سے کوئی الصوت آسمان سے نات
اور سے کوئی الصفت یا تاب
اور نا ب سے کوئی حامل الصوت
انسان اور سے نکاح سے ہوا
صدر نمایان سے برکات سے اتر
میں حلقہ جماعت ذکر کا
کیفیت ہے جذب
روایت ہے حضرت
انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا
رسول خدا صلی اللہ

65

علیہ وسلم نے
جبوقت گذر ہو تمہارا بہشت
کے باغوں میں تو کہا و میوہ
جات اسکی عرض کیا لوگوں نے
یا رسول اللہ کیا ہے
وہ باغ فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے
گروہ باغ حلقہ ہے ذکر کا
اسیوجہ سے ہمارے
شیخ حضرت شاہ عبد العلیم
رحمت اللہ علیہ جماعت
کے ساتھ حلقہ ذکر کا
قائم کرتے مغرب سے عشاء
تک پس ہو سکے حضرت
شیخ رحمت اللہ علیہ

[illegible]

والليّنة في الطبيعة حينئذ

اور نرمی طبیعت میں اسوقت

يجدون هذا ولاية اللطيفة

پاوینگے ۔ یہہ شہر ہے خاکی

الارضية فيها الارض والجبال

لطیفہ کا اس ولایت میں خاک اور پہاڑ

والبيوت الارضية والمساكن

اور مکانات مٹی کے اور مکانات

الحجرية والمعدنية والزجاجية

پتھر کے اور سونے چاندی اور شیشہ

٦٦

[illegible]

رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
سب سے بہتر ذکرون مین لا الہ الا اللہ
ہے اور روایت ہے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ
عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم نے کہ جس بندہ
کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو داخل
ہووے وہ بندہ جنت مین اور
روایت ہے حضرت ابو سعید
خدری رضی اللہ عنہ سے
فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ حضرت
موسی علیہ السلام نے
عرض کیا کہ اے خدا
مجھکو کوئی ایسی چیز
بتا کہ اوسکے ذریعہ سے یاد
کرون اور پکارون تجھکو فرمایا
خدا نے کہو لا الہ الا اللہ عرض
کیا موسی علیہ السلام نے
اے رب سب بندے
یہ کلمہ کہتے ہین اور مین چاہتا
ہون کوئی ایسا ذکر جو خاص
میرے واسطے ہو فرمایا
خدا نے اگر ساتوں آسمان
اور ساتون طبقات زمین
اور جو کچھ کہ زمین اور آسمان
مین ہے سوا میرے
ایک پلے مین رکھا جاوے

٦٧

وَالْمَسَاجِدُ وَالْمَعَابِدُ وَالْمَقَابِرُ ثُمَّ

اور مسجد اور عبادتگاہ اور مقبرہ ہین پھر

يَشْتَغِلُ بِالْمُضْغَةِ الَّتِي تَحْتَ

مشغول ہووے داہنی طرف کے ٹکڑے مین

الثَّدْيَةِ الْيُمْنٰى كَمَا اشْتَغَلَ بِالْمُضْغَةِ

چہاتی کے نیچے جیساکہ مشغول ہوا تہا بائین

الْيُسْرٰى حَتّٰى تَتَحَرَّكَ الْمُضْغَةُ

ٹکڑے مین یہانتک کہ جنبش کرے دہنا

الْأَيْمَنِيَّةُ كَمَا تَحَرَّكَتْ الْمُضْغَةُ

ٹکڑا جیساکہ جنبش کیا تہا بایان

الاَبْشَرِيَّةِ فَالصَّفَاءُ فِي الاَجْزَاءِ الْمَائِيَّةِ

پس اسوقت پانی کی لطیفہ مین صفائی ظاہر ہوا

وَالرِّقَّةُ فِي الطَّبِيعَةِ حِيْنَئِذٍ يُجِدُّ وَهٰذَا

اور طبیعت مین رقت پائی جاویگی یہہ

وَلاَ يَنْتَ اللَّطِيْفَةُ الَّتِي فِيْهِمَا الْمَاءُ وَ

شہر ہے پانی کے لطیفہ کا اس آیت مین پانی

الاَمْطَارُ وَالاٰبَارُ وَالْبِحَارُ وَالاَنْهَارُ

بارش اور کنوان اور دریا اور نہر

وَالْحِيَاضُ ثُمَّ يَشْتَغِلُ بِالْمُضْغَةِ

اور حوض مین پہر مشغول ہو اوس جگہ

اس کلمہ کی جبروت سے نقل کیا ہے کہ پس ہے جب کوئی کلمہ پڑھتا ہے تو عرش عظیم جنبش کرتا ہے اور جو کوئی شب کو ہزار بار کلمہ پڑھتا ہے تو آرام کرتی ہے روح اوسکی رات بھر تحت عرش

۶۸

المحاذية للسرة تحت الأيسرية

جو مقابل مین ناف کے بائین طرف سے

حتى تتحرك تلك المضغة كما

یہانتک کہ جنبش کرے یہہ جگہہ جیسا کہ

تحركت المضغة الايمنية في الصفا

جنبش کیا تہا ٹکڑا داہنا لیل سوخت صفائی

في الأجزاء الهوائية والخفة والطيرية

اپنے لطیفہ ہوائی مین اور سبکی اور پرواز

في الطبيعة حينئذ يجدون هذا

اپنی طبیعت مین پاوینگے یہہ



وسلم کے اور روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو درود بہیجتا ہے ہماری قبر کے پاس

تو مین سنتا ہون اور جو دور سے درود بہیجتا ہے

پہونچایا جاتا ہے میرے پاس

مجید مین ... سلام ...

حضرت ... صلی اللہ ...

پس درود اور سلام بھیجنا [illegible] آنحضرت صلی الله علیه وسلم [illegible] سنت ہے [illegible] مومنوں پر [illegible] یا ایها الذین آمنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما [illegible]

ولایت للطیفة الهوائیة فیها

شہر ہے ہوا کے لطیفہ کا اس ولایت میں

الهواء والریاح اللطیفة والکثیفة

ہوا ساکن اور ہوا چلنے والی باریک اور گندہ

والحارة والباردة والصرصریة

اور گرم اور سرد اور خزان کی

والسمیة والنسیمیة والطیبة

اور ہوا سمی اور باد صبا خوشبودار اور پاک

والعاصفة والاصوات ثم

اور آندھی اور آوازیں ہیں پھر

[illegible]

نظر بر قدم

سفر در وطن

در انجمن خلوت

نگاہداشت

یادداشت

وقوف زمانی

وقوف عددی

يشتغل بالمضغة التي في وسط

مشغول ہووی اوس جگہہ جو سینہ کے

الصدر حتى تتحرك المضغة الصدرية

بیچ بین ہی یہانتک جنبش کری ٹکڑا سینہ کا

فالصفاء في الأجزاء النارية و

پس اسوقت آگ کے لطیفہ بین صفائی اور

السرعة والبرقية في الطبيعة

طبیعت بین تیزی برق کی

حينئذ يجد من هذا ولايت

پائی جاویگی یہہ شہر ہے

١٧

اگر زیادہ فرصت ہو اور
طالب کو رغبت ہووے
تو سورہ یٰس کہ جو قلب
ہے قرآن کا ایک بار
یا ایک پارہ پڑھکر
یا تمام قرآن کے ختم کا
ثواب سب جناب روح
کے حضرات انکی

رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر شی کا قلب ہے اور قلب قرآن کا سورہ یٰس ہے جس نے پڑھا ایکبار سورہ یٰس لکہا اللہ تعالے نے واسطے اوسکے ثواب ختم قرآن کا واسطے دس بار روایت ہے عطا بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے پڑہا یٰس دن کی ابتدا میں پوری ہوئیں حاجات اوسکی [illegible]

اللطیفۃ الناریۃ فیھا النار و
آگ کے لطیفہ کا اس ولایت مین آگ اور
الشھب و الثواقب و البروق و الصواعق
آتشی ستارے اور بجلی اور برق
و المشاعل و المصابیح و الدخان و
اور مشعل اور چراغ اور دھوان اور
البخار ثم یشتغل بالمضغۃ التی
بھاپھ پھر مشغول ہو اوس جگہہ دماغ مین
التی علی الدماغ فی وسط الطبقۃ
جو دماغ کے بیچ کے طبقہ مین

۷۳

[illegible]

العالية حتى تتحرك المضغة الدماغية

تالو مین ہو یہانتک کہ جنبش کرے ٹکڑا دماغ کا

فليتفكر في الاجزاء البدنية حتى

تو خیال کرے تمام بدن مین یہانتک کہ

تتحرك الاجزاء الجسمانية المتعلقة

جنبش کرین تمام چیزین بدن کی جو لگی ہوئی ہین

بالدماغ بالاجزاء العصبانية

دماغ سے رگ وپٹے کے ذریعہ سے

تحركات الذكر اللسانية كأنها

جیسا کہ جنبش کرتی تہی زبان ذکر مین ویا وہ چیزین بدن کی

پس شفاعت میری قبول کر اور اگر نہین ہون مین تیرے قرآن مین سے تو مٹادے مجھکو وہان سے اور ہوئی یہ سورہ مانند جانور پرندہ کے اور کہتی ہے اور شفاعت کرتی ہے واسطے اوسکے اور منع کرتی ہے عذاب قبر سے اور کہا خالد نے سبکچھ ہی سورہ تبارک الذی ہے اور خالد نہین سوتے تھے

رات کو مگر پڑھتے
کے ان دونون سورتون
کو اور کہا حضرت طاؤس نے
بزرگی و بھلی ہین یہ دونون
سورتین اگر سعادت پر ہوں
کی ساتھ نیکیوں کے ساتھ
اگر اور زیادہ وقت پاوے
تو نہایت عمدہ وہار سبحات
عشر کی سبحات جو ہاے
حضرت محبوب سبحانی سید
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
عنہ سے منقول ہے
اور بزرگان سلسلہ قادریہ اور
اکابر حضرات صوفیہ
اسکا معمول کیا ہے

ألسنة كثيرة مسبحة كلها

سب زبان ہیں ذکر کرنیوالی وہ سب

بالحركات المنفصلة متحركة

جنبش کرتی ہیں جدا جدا

فلينظر الإنسان في بدنه أن

پس اسوقت دیکھے آدمی اپنے بدن میں کہ

من شيء إلا يسبح بحمده ولكن

کوئی چیز ایسی نہیں ہے بدن میں مگر سب ذکر کرتی ہیں پر

لا يمكن حسابه ولو اجتمعت الجن

ممکن نہیں ہے شمار اوسکا اگرچہ جمع ہوں ہوش

[illegible]
قل اعوذ برب الناس [illegible]
قل اعوذ برب الفلق
[illegible] قل [illegible] اخلاص
سات بار سورہ [illegible]
[illegible] التحیات [illegible]
[illegible]
اللهم [illegible] النبی الامی وآلہ وصحبہ وبارک وسلم
[illegible]

وَالْاَفْکَارُ فَحِیْنَئِذٍ یُسَمّٰی سُلْطَانَ

اور عقل سب پس اسوقت اس ذکر کا نام ہوگا

الْاَذْکَارِ وَکَثُرَتْ اَنْوَارُ الذِّکْرِ

سلطان الاذکار اور اسوقت ذکر کے انوار

فِی الْاَعْضَاءِ کَھُجُوْمِ النُّجُوْمِ فِی

بدن مین ہونگی جیسا کہ آسمان مین ہجوم ہی

السَّمَاءِ فَلْیَشْتَغِلْ بِالْمَدِّ طَوِیْلًا

ستارون کا پس لازم ہی کہ اسوقت ذکر کری دراز مد کرکی

وَاِنْ کَانَ بِالْعَدَدِ قَلِیْلًا حَتّٰی

اگرچہ تہوڑا ہو گا شمار مین تا کہ

۷۵

اور فوائد مہمہ جواہر [illegible] اور برکات جسمانی و روحانی سب کو شامل ہے سورۂ فاتحہ کی نسبت روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اور روایت ہے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ابی ابن کعب سے کیا [illegible]

تصیر الحرکات البطیئة المنفصلة

ہو جاوے حرکت جدا گانہ جو آہستہ ہوتی ہے

سریعة ممدودة متصلة اتصالها

ایسی تیز ہو کہ ایک سے ایک ملکر دراز معلوم ہو اور پیوستہ

لم یزل و یسمع صوتها کاصوات

درازی اوسکی اور کان مین اوسکی آواز ایسی ہو جیسے

جناحات النحل فہناک ینوجد

شہد کی مکھی کے پرونکی آواز ہوتی ہے پس اس جگہ

العزیمة بجمیع اجزاء الجسمیة

ارادہ واحد سب تمام بدن کی ساتھ کرے

[illegible] نماز مین [illegible] سورہ فاتحہ کی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ہاتھ مین [illegible] نہین اوتری

مین نہ انجیل مین نہ زبور مین نہ قرآن مین مثل اسکی کچھ سورہ سات آیتین ہے کہ پڑہی جاتی ہے نماز مین اور یہہ سورہ قرآن عظیم ہے جو مجھکو دی گئی ہے اور نسبت تینون فن کی روایت

۷۴

[illegible] حضرت عبد اللہ ابن [illegible] کہا انہون نے [illegible] سات آیتین [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] فرمایا

[illegible]

يشتغل بذكر الجليل بمدّ الطويل

مشغول ہوجاوے ذکر میں خدا کی لنبی مدّ کے ساتھہ

حتّی تصیر الاصوات الکثیرة

تاکہ وہ سب آوازیں مل کر

صوتًا واحدًا کبیرةً لا تنقطع

ایک آواز ہوجاوے بڑی کہ درازی اوسکی نہ ٹوٹے

مدّها ولا یدرک حدّها فتسمّی بالصوت

اور حد اوسکی معلوم نہ ہو تو ایسی آواز کا نام

السرمدی وههنا یتمّ الذکر الجسدی

سرمدی ہے اور اس جگہہ تمام ہوجاتا ہے ذکر بدنی

ہے اور سورت قل یا ایها الکافرون برابر ہے ربع قرآن کے اور روایت بیہقی کی ... فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے قل یا ایها الکافرون برابر ہے ربع قرآن کے اور ... روایت ابن عباس رضی الله عنه سے کہ فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے اذا زلزلت برابر ہے آدھے قرآن کے اور قل هو الله احد برابر تہائی قرآن کے اور قل یا ایها الکافرون برابر ایک ربع قرآن کے اور روایت حضرت اسقع بن عبد الکلاعی سے پوچھا ایک شخص نے کون سی سورہ بہت بڑی ہے فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے قل هو الله احد پھر پوچھا کون سی آیت قرآن میں بہت بڑی ہے فرمایا آیة الکرسی اور بہت کلمہ بخشی روایت ہے حضرت سمرہ بن جندب سے کہ فرمایا رسول خدا

ان تینوں ذکر [illegible] چاہیے مقدم کرے کہ بہت پیارے ہیں چاروں کلام نزدیک اللہ کے روایت ہے سمرہ بن جندب سے [illegible] سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اور ایک روایت میں ہے کہ بہترین کلام چار ہیں [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

وَنُورُ الذِّكْرِ حِينَئِذٍ يَنْظُرُونَ

اور ذکر کا نور بدن میں اسوقت نظر آتا ہے

كَأَنَّهُ شَمْسٌ وَقَمَرٌ كُلٌّ فِي فَلَكٍ

مانند آفتاب یا ماہتاب کے کہ سب بیچ [illegible] ہیں

يُسَبِّحُونَ هٰذِهِ وِلَايَةُ اللَّطِيفَةِ

آسمان میں یہہ ولایت ہے لطیفہ

النَّفْسِيَّةِ فِيهَا النُّفُوسُ النَّبَاتِيَّةُ

نفسی کی اس ولایت میں وہ چیزیں ہیں جو [illegible] نباتی

وَالْحَيَوَانِيَّةُ وَالْجِنِّيَّةُ وَالشَّيْطَانِيَّةُ

اور جانور اور جنّ اور بھوت

سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گذر ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درخت کی طرف کہ خشک ہو گئے تھے پتے اوس کے پھر مارا اوس [illegible] عصا [illegible]

۷۸

[illegible] پس گر پڑے پتے [illegible] نے فرمایا [illegible] گناہ [illegible] جیسے گرے [illegible] درخت [illegible] بندہ کے اس درخت [illegible] ان چاروں کلمہ [illegible]

سے ان چاروں روایت کی ترمذی نے [illegible] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے [illegible] فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لا حول ولا قوة الا باللہ دوا ہے ننانوے مرض کی کہ ادنیٰ ان کا غم ہے اور روایت [illegible]

وَالْفَلَكِيَّةِ وَالْكَوْكَبِيَّةِ وَلٰكِنَّ

اور آسمان اور ستارے ہین مگر

النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ فَوَلِّ

نفس فرمائش کرتی ہی بدی کیطرف پس پہیر دے

وَجْهَكَ شَطْرَ الْفَاعِلِ الْعَفُوِّ وَ

اپنا موںہہ طرف کارساز بخشنے والے کے اور

لِتَشْتَغِلْ بِالتَّصَوُّرِ وَالْوَسْوَسَةِ

مشغول ہو خیال اور دہیان مین

الْقَلْبِيَّةِ وَلْتَنْظُرْ اِلَى اللَّطِيْفَةِ النُّوْرَانِيَّةِ

قلب کے اور دیکہو اوس لطیفہ نورانی کو

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بتلاؤن مین آپکو ایک کلمہ عرش کے خزانہ مین سے ہے وہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ... ساتہ حضرت امام ربانی ... شیخ احمد مجدد الف ثانی جنکو حضرت اللہ علیہ ... کہتے ہین سو ... ختم ... بار اول آخر درود ... اور پانچ سو بار

۷۹

شیخ ہین لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہی دعا نہایت مقبول ہے اور اکابر طریقہ نقشبندیہ مجددیہ کا معمول ہے اور درود اعظم الاثر کبریت احمر من تصنیفات عالی حضرت محبوب سبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ زیادہ تر ہمارے طریقہ عالیہ قادریہ مین واجب العمل ہے معہذا مسبعات عشر بین درود اور کلمہ لا الہ الا اللہ و کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور کلمات درود بہی

المودعة في المضغة الصنوبرية

جو رکھا گیا ہو ٹکڑے میں گوشت کے جو بصورت صنوبر ہے

حيث يمحو الألفاظ والأسماء

ایسا غور کرو کہ مٹ جاوے لفظ اور نام سب

ويؤمن بحضور المسمى حتى يخرج

اور یقین ہو جاوے خدا کی حضوری کا یہاں تک کہ باہر آوے

القلب من القالب بصورة مثالية

قلب بدن سے مانند صورت

الطالب كما يرى صورته في المرآة

طالب کے جیسا کہ طالب اپنی صورت کو دیکھتا ہے آئینہ

[illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے لازم کیا استغفار کو [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

وَالْمَنَامِ فَيَغِيبُ الْجِسْمُ وَالذِّكْرُ الْجَسَدِيُّ

اور خواب میں پس غائب ہوگا بدن اور ذکر بدنی

فِي هٰذَا الْمَقَامِ هٰذَا وِلَايَتُ اللَّطِيفَةِ

اس جگہہ پر یہہ ولایت ہی لطیفہ

الْقَلْبِيَّةِ الْوَسِيعَةِ كَمَا جَاءَ فِي الْكَلِمَاتِ

قلب کی بڑی ولایت ہی جیسا کہ آیا ہے کلام

الْقُدْسِيَّةِ لَا يَسَعُ رَحْمَتِي أَرْضِي

پاک میں کہ نہیں سمائی ہی رحمت میری زمین اور

لَا سَمَائِي وَلٰكِنْ يَسَعُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِيهَا

آسمان میں مگر سمائی ہی مومن کے قلب میں اس ولایت میں

دوسری قوم کو کہ وہ گناہ کریں پھر بخشش مانگیں اللہ سے پس بخشے ان کو

اور دعا حزب البحر کے نسبت اکابر طریقت نے لکھا ہے کہ

حضرت سید حسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے باخلاص بعضے جز و بات کے ارباب سلاسل مختلفہ میں بالاتفاق اسکا ورد کیا ہے اور جو ہمارے سلسلہ طریقہ میں حزب البحر کا معمول ہے

مثل کلشئ خلق وکلشئ یخلق

صورت مثالی ہی ہر چیز کی جو پیدا ہو چکی ہیں اور سب چیز کی جو پیدا ہونگی

وصور الاعمال والاحوال ومثلہ

اور صورتین سب کے اعمال کی اور سب حالات کی اور مثالات

الاقوال والافعال التی تصورہا

سب کی گفتگو اور کامون کی ہی جنکی تصویر بنائی ہی

التجلیات الفعلیۃ الالٰہیۃ

اللہ کی قدرت کی تجلی نے

فی الارحام القلبیۃ المثالیۃ

عالم مثالی قلبی کے شکم مین

نسب خلعت براتخ تازہ نور علیہم السلام ولایات حضرت احسانیہ رونق سریر خلافت ہا موا باو انر حامل بار امانت محمدیہ و در تفیہ مربی طریقہ چشتیہ سے صاحب نسبت سلسلہ نجابت توشیخ مع اسناد اور سکو صحبت سے

دلہا سے درویشان جناب مولوی نور احمد خان [illegible] سے جسکو اور اس دن کی رغبت ہوا اور اس رسالہ کو دیکھ لیوے بلکہ دس ساتھ دعا حیدری کی بھی مع اسناد مولانا صاحب نے

۹۲

[illegible]

روایت ہے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

لیؤمن المرید ان اللہ یفعل

تا کہ یقین کرے مرید کہ بیشک خدا کرتا ہے

ما یرید فلما نوی عن الجسمیۃ فتجلی

جو چاہتا ہے کیونکہ جب نیہ پھیر لیا طالب نے جسم سے تب ظاہر کی اس نے

بالفعلیۃ المثالیۃ فتلک الامثال

صنعت عالم مثال کی پھر یہہ صورتیں مثالی

ان کنتم تعلمون وانتم لاصولها

اگر تم جانو گے تو ہوگے تم واقف ان صورتوں کی

عارفون فکنتم للرؤیا تعبرون

اصل سے اور تم خواب کی تعبیر کہو گے

۸۳

بجملہ ہر شے خدا کی حمد
تسبیح کرتی ہے جملہ اجزاء
جہان پیش عوام * مردہ دلش
خدا دانا درام * مردہ زین
سو ایذو زان سو زندہ اند
قائلش اینجا وآن طرف گزیند
اند * پس تمامی نفوس موجودات
بلکہ جملہ اجزاء کائنات بین

[illegible]

وان کنتم علیها تموتون فکلما

اور جس صورت مثالی پر اپنی تم مرو گے تو اوسی صورت

بها تحشرون فتوبوا الی بارئکم

پر تمہارا حشر ہوگا پس توبہ کرلو ہو خالق تمہارے

لعلکم تتقون ولتشتغلوا بالمشاهدة

امید ہو کہ پاک ہو جاؤ گے اور لازم ہو کہ مشغول ہو دیکھنے میں

الوحدة بنفی الخطرات لقلبیة

لطیفہ روح کی دور کرکے سب خیالات قلب کے

حتی تخرج الروح بصورة النور من

یہاں تک کہ باہر آوے روح مانند نور کے

[illegible]

المثال المذکور و تغیب الصورة

طالب کی صورت مثالی کی اندر سے اور غائب ہو جاوے شکل

المثالیة و تشهد النوریة المربوطة

مثالی اور حاضر ہو نور جو علاقہ رکھتا ہے

بالصفات السبعة الالهیة وهی

خدا کی ساتوں صفتوں کے ساتھ وہ ساتوں صفتیں

الحیات والعلم والقدرت والسمع

جینا اور جاننا اور طاقت رکھنا اور سننا

والبصر والکلام والارادة فیومئذ

اور دیکھنا اور بولنا اور ارادہ کرنا ہے پھر اسوقت

۸۵

اور دو تار بر منظر کے حق میں
کرتا ہے دیکھو مشکوٰۃ
شریف میں باب فضائل القرآن
کیونکہ سورہ سجدہ کیا کیا سعادت
کرتی ہے اور صوم و صلوٰۃ
و حج و زکوٰۃ و اذکار و تجارات
سے کیسے کیسے ارواح
نورانی و صورت روحانی پیدا
ہوتی ہے پس ثابت

لا يجد في نفسه جسمًا ولا انه ف

نہ پاویگا طالب اپنی ذات میں جسم اور اسباب جسم کا اور

لا مثالاً و آياته ولكن يجده

نہ صورت مثالی اپنی اور نہ نشان اوسکا مگر پاویگا طالب اپنا

بذاته حيًا يبصر ويسمع ويتكلم

محض کہ وہ زندہ ہے بذات خود دیکھتا ہے اور سنتا ہے اور بولتا

ويفعل ويريد ويعلم وينكشف عليه

اور قدرت رکھتا ہے اور ارادہ کرتا ہے اور جانتا ہے اور ظاہر ہوگا اوس پر

سرّ ما قال الله ويسئلونك عن الروح

بہید اوس بات کا جو فرمایا ہے اللہ نے ہمارے سید سے کہو کہ روح

مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ هٰذِهٖ وِلَایَةٌ رُوْحِیَّةٌ

خدا کی حکم سے ہی یہہ ولایت روحی ہے

فِیْهَا اَرْوَاحٌ لَطِیْفَةٌ وَاَعْیَانٌ عَجِیْبَةٌ

اس ولایت میں روحیں پاک ہیں اور لوگ عجیب ہیں

وَلَمْعَاتٌ غَرِیْبَةٌ وَکَرَامَاتٌ بَدِیْعَةٌ

اور تعجب کی چمک ہیں اور عجائب کرامات ہیں

وَلٰکِنْ لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ وَلَا تَکُنْ

مگر تم نہ صحبت کرو کم ہونیوالوں سے اور نہ ہو

مِنَ الْغَافِلِیْنَ وَقُلْ اِنِّیْ وَجَّهْتُ

غافل اور کہو کہ بیشک میں نے پھیرا

۸۷

نفس بدن میں ایک
جیسا کہ نفس ایک روح
پانچ حواس جسمانی ہیں
اور اسیطرح روح کے
پانچ حواس نورانی ہیں

۷۷

الوجود العلمي فلا يجد السالك

صرف اپنا علم پس نہ پاویگا سالک

عند ذلك الا الخلاء كما هو

اس جگہہ پر مگر خالی میدان جیسا کہ وہ

يوجد بين الارض والسماء لكنه

پایا جاتا ہے درمیان زمین اور آسمان کے مگر

يعلم اني اعلم هذا ولا يه نشريه

طالب جانتا ہوگا کہ مجھکو علم ہے یہہ ولایت سے لطیفہ سری کی

فيها اسرار كلامية وحقائق

اس ولایت میں کلام کی اسرار ہیں اور اصل

۵۹

دروازہ خاص بند کردیا

بادشاہ بیدار بخت روح کا دل

کے تخت پر جلوس ہوا

سلطان روح اسکے ممالک

اصلی سے پابوس ہوا

ارکان حواس روحانی نے

کام کیا ممالک نورانی کا

انتظام کیا

سالار باجرہ ... درم و دینار

ملکوت کا محاصرہ کیا

خالصہ انوار خزانہ جبروت کا

صوبہ دار لاہوت کے ہاتھ

کلام کریم سامعہ

مَعْنَوِيَّةٌ وَمَعْلُومَاتٌ عَقْلِيَّةٌ وَ

باطنی کی اور عقل کے معلومات اور

عُلُومٌ لَدُنِّيَّةٌ وَتَجَلِّيَاتٌ شُيُونِيَّةٌ

علم بے تعلیم اور تجلی ہے شان خدا کی

كَعَظَمَتِهِ وَجَلَالِهِ لِأَنَّهُ لَمَّا تَخَلَّى

جیسے عظمت اور جلال ہے کیونکہ جب خالی ہوئی

ذَاتُ الصُّوفِيَّةِ مِنَ الْجِسْمِيَّةِ وَ

ذات صوفی کی جسم سے اور

الْمِثَالِيَّةِ وَالرُّوحِيَّةِ فَتَجَلَّى رَبُّهُ

صورت مثالی سے اور روح سے تب ظاہر کیا اوسکو رب نے

بالشیونات للہ انیۃ لیعلم الانسان

اپنی ذات کی شان کو تاکہ یقین سے جانے آدمی

ان کل یوم ھو فی شان فانکان

کہ بیشک ہر ایک دن ایک شان میں ہے لیس اگر ہو

یرجو لقاء ربہ فلیعمل عملا صالحا

امید دار اپنے رب کی ملاقات کا تو عمل کرے نیک

ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا و

اور نہ شریک کرے اپنے رب کی پرستش میں کسی کو اور

لتشتغل بالمعاینۃ الخفیۃ بدفع

مشغول کرے اپنے کو ہمیشہ بیچ لطیفہ خفی کے دفع کرے

91

تسہیل طالبان خدا کے

مقامات

عالم فنا کی پستی و بلندی

برزخی و اجزا

جمالی

دنیوی درجات

صورت مثالی

الخطرات العلمية الاضافية حتى

سب خیالات اپنے علم کے یہاں تک کہ

يغيب الصور العقلية والعلوم

غائب ہوجاویں اپنی عقل اور علم کی

الاضافية وبقي الصفة الالهية

صورتیں اور باقی رہے صفت خدا کی

فهنا يومن الانسان ان كل

تو اس جگہ یقین کریگا آدمی کہ بیشک جو

من عليها فان ويبقى وجه ربك

دنیا میں ہے سب فنا ہوجاویگا اور باقی رہیگی ذات رب کی

۹۲

ذی الجلال والاکرام ھذا ولایۃ

جو بزرگی اور بخشش والا ہی یہہ ولایت ہی

اللطیفۃ الخفیۃ فیہا الحضرات

لطیفہ خفی کی اس ولایت بیں عالم

القدسیۃ والاصحاب الانسیۃ و

قدس ہے اور قیام ہی انس کا اور

التجلیات التنزیہیۃ فلما تولی

تجلی ہے صفت خالص کی ہیں جبکہ موہنہ پہیرا

عن النفسیۃ والقلبیۃ والنوریۃ

طالب نی اپنی جسم اور قلب اور روح

٩٣

آدم پانی دیا عالم آب

کیونکہ ان پانوں حوض کوثر دریا

مثالات ہیں کفر و نفاق

پانی نا پاک و میلا و مشور

[illegible]

والعلمية الاضافية فتجلى ربه

اور اپنے علم سے تب ظاہر کیا اوسکو رب نے

بالصفات التنزيهية ليؤمن

اپنی خالص پاک صفت کو تا کہ یقین کرے طالب

ان الله الصمد لم يلد ولم يولد و

بیشک اللہ ہی پاک نہ کسی کا جنا ہوا اور نہ خود جنا گیا ہے اور

لم يكن له كفوا احد ولكن الصفات

نہ کوئی اوسکا مراتب دار ہے مگر صفات خدا کی

متعددة ولو كانت بالذات متحدة

بہت ہیں اگرچہ ہیں وہ صفات خدا کی ذات کے ساتھ ایک

۹۴

[illegible]

وفيها غيرية وان كانت اعتبارية

اور صفات میں ظاہر غیریت پائی جاتی ہے اگرچہ وہ غیریت فرضی ہو

فيا ايتها النفس المطمئنة ارجعي

پس اے ذات اطمینان ذاتی رجوع ہو

الى ربك راضية مرضية وتشتغل

اپنے رب کیطرف خوش محظوظ ہوکر اور شغل کر

بمغايبة المغايبة ليرتفع تلك

گم درگم ہونے کا تاکہ نکل جاوے

المغايرة بنور الاحدية وظهور العينية

یہہ غیریت احدیت کی نور سے اور ظاہر ہو یکتائی

حتی تطمئن علی ان الموصوف مع

یہانتک کہ یقین ہو اس بات پر کہ بیشک ذات اور

الصفات متحد بالذات و الٰهکم

سب صفات ایک ہیں حقیقت میں اور خدا تمہارا

لیس متعدد بل الٰهکم اله واحد

نہیں ہے کئی بلکہ معبود تمہارا اللہ واحد ہے

لا اله الا الله هو الرحمن الرحیم

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہی رحم کرنیوالا مہربان ہے

بذاته سمیع و بصیر و کلیم و حی

خود ذات اوسکی سنتی اور دیکھتی اور بولتی اور زندہ

97

وَمُرِيدٌ وَقَدِيرٌ وَعَلِيمٌ هٰذِهِ وِلَايَةٌ

اور ارادہ کرنی اور قدرت والی اور جانتی ہی یہہ ولایت ہے

لَطِيفَةِ الْاَخْفٰى وَهُنَاكَ يَنْتَهِى مَرَاتِبُ

لطیفہ اخفی کی اور اس جگہہ تمام ہوجاتی ہیں رتبے

الْعُرُوجِ وَالْفَنَاءِ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

ترقی کے اور فنا کے اور سب چیز ہلاک ہوگی

اِلَّا وَجْهَ رَبِّكَ يَبْقٰى وَذٰلِكَ يَوْمُ

مگر ذات خدا کی باقی رہیگی اور یہہ وقت ہے

الْجَمْعِ وَاللِّقَاءِ فَيَوْمَئِذٍ لَا تَجِدُوْنَ

جمع ہونیکا اور ملاقات کا پس آج نہ پاؤگے تم

ارواح جمالی سے اور کلمات

جمالی کے ارواح جمالی

سحر و جادو و دیگر

کلمات بدسی ارواح جنیہ

اور موذی اور ہلاک

اسماء دنیا و دولت

دین و ایمان محبت و میلان

ذکر کی صورت

صورت مردینگی

اور تکلیف

۷۶

[illegible]

الاخلاق ولانه رفیع الدرجات

عادات الناس کی کیونکہ بیشک ہی اللہ بڑا ہی درجہ کا

یلقی الروح من امره علی من یشاء

ڈالتا ہی روح اپنے حکم سے اوپر جسکو چاہتا ہی

من عباده لینذر یوم التلاق

اپنے بندون مین سی تا کہ ڈراوین قیامت کے دن سی

لانهم یقتلون انفسهم ویقتلون

کیونکہ وی لوگ مارتی ہین اپنے نفس کو اور فنا ہوتی ہین

وبصبغة الله یصبغون فکانوا

اور اللہ کے رنگ سی رنگین ہوتی ہین سب ہوتی ہین

99

جنکی لاش کا فرق یا تحریم
یا اجزا بدن فنا ہو
یا جسکو مسجد
یا بیت خانہ یا کسی شخص یا
مقام سے حیات مین
محبت رہی
مقامات پر صورت
اور صورت مثالی کی
وہانی اونکی موجود رہتی
واضح ہوکر جو
عالم مین
وہ سب ایک ہی آدم

[illegible]

أحياءً لهداية البرية بالحياة
زندہ واسطے ہدایت خلق کے ہمیشہ کی
الابدية ونتشرفون بتاج الكرامة
حیات سے اور مشرف ہوتی ہیں تاج کرامات
ولباس الخلافة الالهية ونحكمون
اور خلعت خلافت سے خدا کی اور حکم کرتی ہیں
على الولاية الفقرية الاحمدية
فقر کی ولایت پر جو احمدی ہے صلعم
ونجلسون على الارائك الفخرية
اور جلوس کرتے ہیں تخت بزرگی پر

١٠٠

[illegible]

101

المحمدية التي وجدها سيدنا و

محمدی کی جسکو پایا ہی ہماری سیدنے اور

شفيعنا محمد المصطفى صلى الله

ہماری شفاعت کرنیوالی محمد مصطفی نی رحمت اللہ کی

عليه وسلم منه امير المؤمنين

اون پر اور سلامتی اور اون سی امیر المومنین

علي المرتضى كرم الله وجهه

علی مرتضی نی پایا بزرگ کری اللہ ذات اونکی

منه الامام حسين رضي الله عنه

اور اون سی حضرت امام حسین نی راضی ہو اللہ اونسی

شعر

گر مراقب باشی دیدار تو

بینی ہر دم پاسخ کردار تو

۱۰۱

مِنْهُ الشَّيْخُ مَعْرُوفُ الْكَرْخِيُّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

پھر اونسے حضرت شیخ معروف کرخی نے پایا رحمت خدا کی ہو

مِنْهُ الشَّيْخُ عَبْدُ اللهِ السَّرِّيُّ السَّقَطِيُّ

پھر اونسے حضرت شیخ عبداللہ سری سقطی نے پایا

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مِنْهُ الشَّيْخُ جُنَيْدُ

رحمت اللہ کی ہوا ونپر پھر اونسے حضرت شیخ جنید

بَغْدَادِيُّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مِنْهُ الشَّيْخُ

بغدادی نے پایا رحمت خدا کی ہوا ونپر پھر اونسے حضرت

اَبُوْ بَكْرٍ شِبْلِيُّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

شیخ ابو بکر شبلی نے پایا رحمت خدا کی ہوا ونپر

١٠٣

منصور ہین جو عمل اپنا مخفی

چھپاتے ہین اور طالب

جنت کی چار قسم ہین ایک

زاہدی جو دنیا کو ترک کرتے

ہین اور آخرت کو

قادم ہین جو محبت کرتے

ہین روزی و

[illegible]

منه الشيخ ابو سعيد المبارك المخزومي

پھر اون سی حضرت شیخ ابو سعید مبارک مخزومی نے

رحمة الله عليه منه المحبوب السبحاني

رحمت اللہ کی اوپر پھر اون سی خدا کے محبوب

١٠٥ سيد عبد القادر الجيلاني رحمة الله

حضرت سید عبد القادر جیلانی نے پایا رحمت اللہ کی

عليه منه السيد عبد الرزاق

اوپر ہوا اور اون سی سید عبد الرزاق نے پایا

رحمة الله عليه منه السيد شرف الدين

رحمت اللہ کی اوپر پھر اون سی حضرت سید شرف الدین

الْقُتَّالُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْهُ السَّيِّدُ

قتال نے پایا رحمت اللہ کی اوپر پھر اون سے حضرت

عَبْدُ الْوَهَّابِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْهُ

سید عبد الوہاب نے پایا رحمت اللہ کی اوپر پھر اون سے

السَّيِّدُ بَهَاءُ الدِّيْنِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت سید بہاء الدین نے پایا رحمت اللہ کی اوپر

مِنْهُ السَّيِّدُ عَقِيْلُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

پھر اون سے حضرت سید عقیل نے پایا رحمت اللہ کی اوپر

مِنْهُ السَّيِّدُ شَمْسُ الدِّيْنِ الصَّحْرَائِيُّ

پھر اون سے حضرت سید شمس الدین صحرائی نے پایا

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْهُ السَّيِّدُ گدا رحمٰن

رحمت اللہ کی اور نیر پہر اوس سو حضرت سید گدا رحمان نے پایا

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْهُ السَّيِّدُ شَمْسُ الدِّيْنِ

رحمت اللہ کی اور نیر پہر اون سو حضرت سید شمس الدین

العَارِفُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْهُ السَّيِّدُ

عارف نے پایا رحمت اللہ کی اور نیر پہر اوس سو حضرت سید

گدا رحمٰن الثانی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

گدا رحمن ثانی نے پایا رحمت اللہ کی اور نیر پہر

مِنْهُ الشَّيْخُ فُضَيْلُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

پہر اون سو حضرت شیخ فضیل نے پایا رحمت اللہ کی اور نیر

مِنْهُ السَّيِّدُ كَمَالُ كَيْتَلِي رَحْمَةُ اللّٰه

پہراون سی حضرت کمال کیتلی سے پایا رحمت اللہ کی

عَلَيْهِ مِنْهُ الشَّيْخُ اِسْكَنْدَرُ ابْنُ عِمَادٍ

اوپر پہراون سی حضرت شیخ اسکندر ابن عماد پایا

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْهُ الشَّيْخُ طَاهِرُ

رحمت اللہ کی اوپر پہراون سی حضرت شیخ طاہر

اللاهوري رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْهُ الشَّيْخُ

لاہوری نے پایا رحمت اللہ کی اوپر پہراون سی حضرت شیخ

اَحْمَدُ السَّرْهِنْدِي مُجَدِّدُ الْأَلْفِ

احمد سرہندی مجدد الف سے پایا

الثانی رحمة الله علیه منه الشیخ

ثانی نے پایا رحمت الله کی او نیز پہر اوسے حضرت شیخ

آدم البنوری رحمة الله علیه

آدم بنوری نے پایا رحمت الله کی ہو اون پر

منه پیر محمد خان اللودی رحمة الله

پہر اون سے حضرت پیر محمد خان لودی نے پایا رحمت الله کی ہو

علیه منه شاه محمد خان لودی

او نیز پہر اون سے حضرت شاہ محمد خان لودی نے پایا جو

رحمة الله علیه منه شاه محمد القریشی

رحمت الله کی ہو اونیز پہر اونسے حضرت شاہ محمد قریشی

العباسي اللاهوري رحمة الله عليه

عباسي لاهوري ڏي پايا رحمت الله کي اوپر

منه ميان محمد السندهي رحمة الله

پهر اون سي حضرت ميان محمد سندهي ڏي پايا رحمت الله کي

عليه منه السيد محمد ذكريا رحمة الله

اور پهر اون سي حضرت محمد ذكريا ڏي پايا رحمت الله کي

عليه منه الصوفي آباداني رحمة الله

اور پهر اون سي حضرت صوفي آباداني ڏي پايا رحمت الله کي

عليه منه الحافظ احسان على

اور پهر اون سي حضرت حافظ احسان على

پاکِ بنی رحمۃ اللہ علیہ منہ سبحنا

پاک بینی نے پایا رحمت اللہ کی اوپر پھر اور سنی ہمارے پیر

الکریم السید عبد العلیم رحمۃ اللہ

بزرگ حضرت سید شاہ عبد العلیم نے پایا رحمت اللہ کی اوپر

111

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو ہی سنتا اور جانتا ہے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَانَا

اے رب ہمارے مت گرفتار کر ہمکو اگر ہم بھولیں یا چوکے ہوں

رَبَّنَا اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ

اے رب ہمارے بیشک تو بڑا دینے والا کرم کرنے والا بادشاہ نیک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہذا ما نمقہ استاذ الاساتذۃ وسند الجہابذۃ مولانا مفتی محمد یوسف زرقہ اللہ الشرف والترف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وجدت ہذہ الرسالۃ المتبرکۃ موجبۃ للارتقاء الی مدارج الکمال اللہم بلغ الطالبین بہا
الی شرف الشرف وذروۃ الوصال کتبہ محمد یوسف

ہذا ما کتبہ الفطن المتوقد الحاذق المولوی محمد فاروق کان اعلام علمہ عالیۃ ما کانت الایام متوالیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی برق بصائر الناظرین بانوارہ ودہش ضمائر العارفین باسرارہ والصلوۃ
والسلام علی امیر الانبیاء ومولی الاولیاء وموئل الفقراء ومولی النعم الجزیلۃ والآلاء
المتکی علی سریر الاسراء فی لیلۃ بہیمۃ لیلاء والمعتری بانقاذ الاسراء یوم تنکر البنون
علی الآباء وتنکص الشفیق عن الاخاء وعلی آلہ الآملین الی الرخاء والصابرین بالباساء
واصحابہ ائمۃ السعداء وقدوۃ الکرماء لاسیما الاربعۃ الخلفاء الحامین للشریعۃ الغراء
وعلی تابعیہم الموالین بالوفاء المواسین بالولاء اما بعد فان ارفع المناصب واعلاہا
وانفع المطالب واہنیہا واعذب المشارب واصفیہا اقتناء ذخائر الحقائق ولا ارتقاء
الی قلل ہذہ الفواعل والشواہق لا تیسر العثور علیہا الا لمن اوتی الفہم الغیر المعوج
المستقیم ولا ینتدب العبور علی صراطہا الا من آتاہ اللہ یقینا زائدا وتوفیقا قائدا ولہ عین
سابرۃ وقلب سلیم لا کافل لہذا المہم ولا کافی دراوی للاوہام ولا شافی الا التصدیق

الموسس لمبانی التعرف فاتح الحقائق جامع ووصف للامور صادع ومحک لبیان
الحق الرائع وکاشف للثام صنائع الصانع خزعبیل الاقوال لا یعرو عراه واباطیل الاوهام
لا تطوف حول ذراه والمموهات لا تتشتت مغناه مامن صنائع فی الخلق الا قدجوا فجواه
ولا رطب ولا یابس فی الامر الا قد طوی فی مطواه ولم تحت مجال الخیال فی مجالة الاوهام
وخام ولم یحم طائر الاوهام حول قتلاله الا آتاه اوهام والناس قد غاصوا علی فرایده
وساموا الی ارجائه وفدافده ورصعوا فی تقییده خطبا وصنفوا فی تشییده کتبا حتی ان
غرضهم قد نالهم واوصلوا الی غرضهم نبالهم ووقفوا علی کثیره وقلیله وحازوا الکل اجماله
وتفصیله والآن قد لعبت الغیر بهم ومحت منهم آثارا واندرست الاخر حتی صنحت بوجوههم خاق
قفار المجبق من زعار ندیهم الا قلیل ممن تیز ذکی بزنجیم لامن یعیقون لیعور شربهم وهم
یتحامون آثارهم ولا یحمون نومارتهم لا ترق قلوبهم بالاعتبار بل تستریق نفوسهم للغفلة
والنضار فطوبی لمن یکمل هذا العلم نصابه وعمر خرابه واستمطر مزنه وضبابه وان هو الا المولی
الفاضل المحابی الجامل الباذل الاموال الباسل اضاض الایتام والارامل ملاذ
الفواضل والفضائل عمیم العوارف جزیل النوافل مفخر الاواخر تذکار الاوائل حالی
بل ثمال آبائی المولوی محمد کامل الذی باعتضاد دولته تحصنت الامارة وبلبانه تشنفت
تمتعت الصدارة بیسار الآمال بیمینه ویمن الاقبال بجبینه فاق الصدور وساد وحلی
الزرابی والوسادة وتولی الامور فاجاد وسد ثلم الفساد ونفع سریر الارشاد فهدی الخلق
وهاد واقام الدین وآد وشاد رکن الرشاد ونشر برد السماحة وافاض علی العالمین سجال
الراحة واشاع العرف فی الاعراء من راحة السماحة شعر همام رفیع المجد ذو حلاحل
مکارمه بحر له لیس ساحل ایادیه لیسقی ماحل الدهر بالندی اذا کل فی التوکاف سحب
هواطل لقد صنف فی هذه الایام رسالة قاشعة لغمام الشکوک ورافعة لمقام اهل
السلوک اوقد فی ندی البیان شمع القلم وجعل الاسرار نارا علی العلم وسماها
صراط التحمیل وبنا باشفاء للعلیل وارواء للغلیل لا زال ناشر اللعطاء الجزیل وسامعا
للثناء الجمیل ما یسرح الغزاییل وتصیح العساقیل

هذا ما حرره خادم الاطبار ووصيف العلما محمد معز الدين الخراسانی ثم الخالص فوری عافاه الله عن النقص المعنوی والصوری

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحانك يا من ارشدنا سواء السبيل وتباركت يا من هدانا الى صراط التكميل وتعاليت يا من اضاء صدور الذاكرين بلوامع الاذكار وجل جلالك يا من جلا قلوب العارفين بسواطع الانوار وصلى على من اصطفيه بخاتم الرسالة خير الانام الشفيع المشفع يوم يوخذ بالنواصی والاقدام وعلى آله وصحبه الناهجين مناهج عين اليقين وعلى مقتفيه العارجين معارج حق اليقين اما بعد فان التصوف الطف العلوم وابهلها وانظف الفنون وازكيها بوارق شرقه يكشف الغطاء عن الحجى وشوارق برقه يصقل الصدا عن النهى من طلب كسب حقائق الناسوت من علم فهم دقائق الملكوت ومن نظر شعر شعائر الجبروت ومن عبر عبر سرائر اللاهوت وبالجملة علم تتقدس به النفوس عن شوائب الحدثان وفن ترجع به العقول لتجلي العرفان الا ان اليوم خمدت ناره فالغاسق قد وقب وانتشر ادباره فليس مما يرتع ويلعب ولقد نضب ماؤه فصار قاعا صفصفا وذهب رواؤه فعاد صفصفا فامحقو قفا فاشتد علامة طالع العلوم الى قصوا ايها فهامة لاخط الفنون لقصاريها كريم ترجى العطايا من كرمه ودائما ترجى المطايا الى حرمه اذا رئيت دره نخلته قرنا هام اكابل فاق بيده وجنا ما طلب حليم اذا التهب غيظه فهو كظيم وان تدربت خيمه فلعلى خلق عظيم والحق ما هذا بشر ان هذا الا ملك كريم شيخ طلبته قليل من الليل ما يهجعون خدمته عبدة بالاسحار هم يستغفرون وفي الله يتدبرون بالتقطه والجو وسيماهم في وجوههم من اثر السجود عطوف اذا غممت يسلي قلبك ومتى انثلبت بالنوائب يسري كربك باسل لمهالغاية فريسته ويخلي الضرغام من عبه عرينه السميح الهمام لواهب الباذل الذكي الفطن العلام الفاضل الصدر الامين المنصف العادل الشيخ العارف محمد كامل ما انفكت رايات اقباله رافعة وما برحت آيات افاضته فارعة ان يولف مختصرا يوضح الابهام عن غوامض قواعده ويوضح اللثام عن وجوه فرائده فالفت سوجزا الحيت لوعن لطائفه لواحق الكتب وسوابق المتن ولعمرك فيه ما تشتهي

[illegible]

[illegible]

# غلطنامۂ متن

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۵ | والله | الله |
| ۷ | ۳ | لحضرت | لحضرة |
| اور اسی طرح دوسری چند لفظوں میں بھی کاتب نے بجائے تاء مدورہ کے تاء دراز لکھ دی ہے | | | |
| ۱۰ | ۳ | الشیونانیہ | الشّیونانیہ |
| ۱۵ | ۲ | المقتضیۃ | المقتضیّۃ |
| ۱۶ | ۳ | المقتضیۃ | المقتضیّۃ |
| ۲۵ | ۵ | خمسۃ | خمس |
| اور اسی طرح چند اسماء عدد میں حرف تاء غلط لکھا ہے | | | |
| ۲۶ | ۳ | داخلۃ | داخلتین |
| ۴۵ | ۱ | سلبت الثقل | سلبت السلسلۃ والثقل |
| ۴۸ | ۴ | ھی | ھو |
| ۵۲ | ۳ | لنھدینّھم | لنھدینّھم |
| ۶۹ | ۱ | المحاذیۃ | المحاذیۃ |
| ۷۶ | ۱ | تصبیر | تصبّر |
| ۷۷ | ۳ | واحدۃ | واحدًا |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| 〃 | 〃 | کبیرۃ لہ لاینقطع | کبیرًا لاینقطع |
| 〃 | ۳ | فتستمی | فیسمّی |
| ۸۰ | ۲ | حیث | بحیث |
| ۸۱ | ۵ | قلب | قلبٌ |
| ۸۵ | ۱ | یغیب | یغیب |
| 〃 | ۲ | نشھد | نشھد |
| ۸۹ | ۴ | لدنی | لدنی |
| ۹۰ | ۲ | تجلیات شئونانیۃ | تجلیات شانیۃ |
| ۹۹ | ۵ | یصبغون | یصبغون |
| ۱۰۳ | ۴ | بغدادی | البغدادی |
| 〃 | ۵ | شبلی | الشبلی |
| ۱۰۴ | ۴ | طرطوسی | الطرطوسی |
| ۱۰۸ | ۱ | کیتلی | الکیتلی |
| 〃 | ۵ | السھروندی | السھرکی |
| ۱۰۹ | ۴ | لودی | اللودی |
| ۱۱۱ | ۱ | پالکبنی | البالک بنی |
| ۱۱۲ | ۱ | الرحیم | رحیم |

## غلطنامۂ تقریظ

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۱۱۴ | ۱ | فائد | فائدہ |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۱۷ | بے خبر | بے خبر |
| ۳۱ | [illegible] | | |
| | ۳۵ | مراقبہ دایرہ ولایت علیانیہ | مراقبہ دائرہ علیا |
| ۳۶ | ۱۷ | کلمہ زبادی صلوات مصنوع | کلمہ ربانی و صلوات مطبوع |
| ۴۰ | ۱ | وجدانی | وحدانی |
| ″ | ۵ | وجدانی | وحدانی |
| اور اسی طرح چند لفظوں میں وحدانی کی جگہہ وجدانی لکھا گیا | | | |
| ″ | ۲۱ | مارکر | ملاکر |
| ۴۴ | ۱۶ | ہوئی ہے | ہوئی |
| ۵۷ | ۲۸ | وسلم کا | وسلم کو |
| ۵۸ | ۱۳ | ستونات | شیونات |
| ″ | ۱۵ | محبت | بحث |
| ۶۳ | ۲۵ | ذکر تا ہے | ذکر کرتا ہی |
| ۶۹ | ۲۶ و ۲۷ | وہ پہونچایا جاتا ہی میرے پاس | میں پہونچایا جاتا ہوں اوسکی پاس |
| ۷۱ | حاشیہ | سنہ ۹ درانجمن خلوت | سنہ ۹ خلوت در انجمن |
| ″ | ″ | سنہ ۸ وقوف قدری | سنہ ۸ وقوف عددی |
| ۷۵ | ۳ | رعوف | روف |
| ۷۶ | ۱۷ | جیب | حبیب |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۷۷ | ۱۹ | القع | القع |
| ۸۱ | ۱۸ | انگبین | مانگبین |
| ۸۲ | ۲۹ | اصحاب کیف | اصحاب کہف |
| ۸۴ | ۹ | طوفان پانی | طوفان کاپانی |
| ۸۵ | ۴ | امرسے | اثرسے |
| ۸۷ | ۱۰ | جبرگا | حیزگا |
| ″ | ۱۳ | پرہوش | تیز ہوش |
| ″ | ۲۳ | زرشرح | جو زرشخ |
| ۸۸ | ۸ | حسن | حس |
| ۸۹ | ۱۸ | مایوس | مانوس |
| ″ | ۲۲ | ماجرہ | باصرہ |
| ۹۰ | ۲ | تارک | تازک |
| ″ | ۶ | دارالدیات | دارالامارت |
| ″ | ۷ | حبیب الانس | جنت الانس |
| ″ | ۲۰ | علبی | علیی |
| ″ | ۲۴ | نحالی | خالی |
| ۹۱ | ۱۳ | استار | اشیار |
| ۹۴ | ۷ | نظر | سطر |
| ″ | ۱۴ | یاشراب | تاثیرات |
| ۹۵ | ۱۴ | سئلات | مثالات |
| ۹۶ | ۲ | بیکار | مکار |
| ″ | ۷ | بعد ذکر | ذکر |
| ۱۰۳ | ۲۴ | محبت | محنت |
| ۱۰۴ | ۱۹ | نقبا ر | نقبا ر |

بعد طبع ملاحظہ نمودہ غلط نامہ نوشتہ شد
غرہ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۹ ہجری العبد محمد کامل عفی عنہ

